TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA | 24 /06/ 2024 | بروز / سوموار / 24 / جون ۲۰۲۴ء بمطابق | ★ | جلد 09 ★ شمارہ 171 ★ قیمت:-/2 روپے

نیٹ پیپر لیک کا تار بہار- گجرات ہوتے ہوئے اب مہاراشٹر پہنچا، دو ٹیچرس حراست میں لیے گئے

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) ابھی تک نیٹ پیپر لیک معاملے میں بہار اور گجرات کے کنکشن کا ذکر کیا جا رہا تھا، کیونکہ دونوں ریاستوں سے کئی لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ مگر اب اس معاملے میں مہاراشٹر کا تعلق بھی سامنے آ گیا ہے۔ ناندیڑ اے ٹی ایس نے نیٹ پیپر لیک معاملے میں مہاراشٹر کے لاتور سے دو ٹیچرس کو حراست میں لیا ہے۔ حراست میں لیے گئے دونوں ٹیچرس کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ ایک کا تعلق لاتور سے اور دوسرے کا تعلق شولاپور سے ہے۔

امیت شاہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں بارش اور سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو مانسون کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ہر سال مون سون کی بارشوں کی وجہ سے مختلف دریاؤں کے پانی کی سطح میں اضافے کی وجہ سے بہار، آسام اور دیگر شمال مشرقی ریاستوں کے بڑے حصے زیر آب آ جاتے ہیں۔ وزارت داخلہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ وزیر داخلہ نے یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور ملک میں سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، سکم اور کچھ دیگر ریاستوں کو بھی مون سون کے دوران لینڈ سلائیڈنگ اور بارش سے متعلق دیگر مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں تمل ناڈو،

کیرالہ اور جموں کشمیر میں بھی سیلاب آیا ہے۔ مرکزی جل شکتی وزیر سی آر پاٹل، وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے، مختلف وزارتوں اور محکمہ داخلہ، آبی وسائل، دریا کی ترقی، ارتھ سائنسز، ماحولیات، روڈ ٹرانسپورٹ، ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے افسران (این ڈی ایم اے) نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ حکام کے مطابق آسام میں اس وقت 10 اضلاع میں 1.17 لاکھ لوگ سیلاب سے متاثر ہیں۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا وشوا شرما نے پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سیلاب کی وجہ سے ان اضلاع کے 27 ریونیو ڈویژنوں کے 968 گاؤں زیر آب آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکام نے اس وقت 134 ریلیف کیمپ اور 94 ریلیف ڈسٹری بیوشن سینٹرز قائم کیے ہیں جہاں کل 17,661 افراد نے پناہ لی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس سال ریاست میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور طوفان کی وجہ سے جانیں گنوانے والوں کی تعداد 37 تک پہنچ گئی ہے۔

پیپر لیک کے پیچھے بڑے گینگ کا ہاتھ، کئی ثبوت... کیا ہے ای او یو کی رپورٹ میں؟

پٹنہ 23 جون (نمائندہ) بہار حکومت کے اکنامک آفنس یونٹ (ای او یو) نے ہفتہ کو مرکز کو پیش کی گئی اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اس کی تحقیقات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نیٹ-یو امتحان میں پیپر لیک ہوا تھا۔ انڈین ایکسپریس کو یہ اطلاع ملی ہے۔ مرکز ای او یو سے رپورٹ طلب کی تھی، جس نے 5 مئی کو ہونے والے امتحانات کے فوراً بعد 13 افراد بشمول چار امتحان دینے والوں کی گرفتاری کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا۔ ای او یو کی قیادت ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس این ایچ خان کر رہے ہیں۔ ذرائع نے دی انڈین ایکسپریس کو بتایا، محکمہ تعلیم کو بھیجی گئی ہماری رپورٹ میں تین نکات کا موٹے طور پر ذکر کیا گیا ہے- اب تک کے شواہد کی بنیاد پر پیپر لیک ہونے کا واضح اشارہ، ایک بین ریاستی گینگ کا ممکنہ ملوث ہونا اور بہار کے بدنام زمانہ سالور کا سوالیہ کردار۔ گینگ۔ یہ انڈین ایکسپریس کی ایک سابقہ رپورٹ کے مطابق ہے۔ خان نے انڈین ایکسپریس کو بتایا۔

اب وزیر اعلیٰ بیوروکریٹس کی سالانہ کارکردگی کی براہ راست نگرانی بھی کریں گے، چیف سیکرٹری کو ہدایات

بنگال نیوز کے افسران کو سالانہ خفیہ رپورٹ (اے سی آر) یا سالانہ تشخیصی رپورٹ میں لکھنا ہوتا ہے کہ انہوں نے سال کے دوران کیا کیا ہے۔ رپورٹ میں نئے آئیڈیاز، کام میں جدت، کام کی بروقت تکمیل، کام کا معیار وغیرہ شامل ہیں

مغربی بنگال 23 جون (نمائندہ) افسران کو سالانہ خفیہ رپورٹ (اے سی آر) یا سالانہ تشخیصی رپورٹ میں لکھنا ہوتا ہے کہ انہوں نے سال کے دوران کیا کیا ہے۔ رپورٹ میں نئے آئیڈیاز، کام میں جدت، کام کی بروقت تکمیل، کام کا معیار وغیرہ شامل ہیں۔ یہ رپورٹ چیف سیکریٹری تک پہنچتی ہے۔ اس کے بعد رپورٹ محکمہ کے وزیر یا وزیر اعلیٰ تک پہنچتی ہے۔ ریاستی بیورو، کولکتہ۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لگاتار دو میٹنگوں میں یہ پیغام دیا ہے کہ انتظامی کنٹرول میں ان کا کردار پہلے سے زیادہ سخت ہونے والا ہے۔ اس بار وہ بیوروکریٹس کے کام کاج کے سالانہ جائزے پر بھی براہ راست نظر رکھنے والے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ چیف منسٹر نے چیف سکریٹری بھگوتی پرساد گوپالیکا سے بات کرنے کے بعد بیوروکریٹس کو ایویلیوایشن مارکس دینے کی ہدایت دی ہے۔ کئی افسران کو غفلت برتنے پر سرزنش کی گئی۔ کئی انتظامی مبصرین کے مطابق وزیر اعلیٰ کا ایسا فیصلہ اپنے آپ میں اہم ہے۔ کیونکہ جب سے لوک سبھا انتخابات کے نتائج آئے ہیں، ممتا پولیس اور انتظامیہ کو سخت حکم دے رہی ہیں۔ کئی افسران کو مختلف کوتاہیوں اور لاپرواہی پر سرزنش کی گئی ہے۔ افسران کو سالانہ خفیہ رپورٹ (ACR) یا سالانہ تشخیصی رپورٹ میں لکھنا ہوگا کہ انہوں نے سال کے دوران کیا کیا ہے۔

کل 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس، ہنگامہ کے آثار

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) نئی حکومت کی تشکیل کے بعد 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس پیر سے شروع ہوگا۔ اس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ نو منتخب اراکین لوک سبھا بھی حلف لینے والے ہیں۔ اس کے بعد اسپیکر کے عہدے کے لیے بھی انتخابات ہوں گے۔ ساتھ ہی صدر دروپدی مرمو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کریں گی۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد نئی حکومت بنی جس کے بعد یہ پہلا اجلاس ہے۔ اس 18 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے کو 293 سیٹوں کے ساتھ اکثریت حاصل ہے۔ اس میں بی جے پی کے پاس 240 سیٹیں ہیں جو کہ اکثریت کے اعداد و شمار سے کم ہیں۔ اپوزیشن پارٹی انڈیا الائنس کے پاس 234 سیٹیں ہیں جن میں سے کانگریس کے پاس 99 سیٹیں ہیں۔ حلف برداری کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پی ایم مودی اور ان کی وزراء کونسل کل (24 جون) صبح 11 بجے حلف لیں گے۔ سب سے پہلے وزیر اعظم حلف لیں گے۔ ان کے بعد وزراء کونسل کے دیگر ارکان حلف اٹھائیں گے۔ اس کے بعد مختلف ریاستوں کے ممبران پارلیمنٹ حروف تہجی کے مطابق حلف لیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ریاست آسام کے زیادہ تر ممبران پارلیمنٹ حلف لیں گے اور آخر میں مغربی بنگال کے ممبران پارلیمنٹ۔

جے ڈی یو کو بڑی وزارت کیوں نہیں ملی؟ پی کے نے بتائی وجہ

پٹنہ 23 جون (نمائندہ) مودی حکومت میں بہار کو کوئی اہم وزارت نہ ملنے سے سیاست تیز ہو گئی۔ جہاں تیجسوی یادو نے اسے جھنجھنا قرار دیا وہیں اب پرشانت کشور نے بھی بیان دیا ہے۔ پرشانت کشور نے بتایا کہ نتیش کمار نے کوئی بڑی وزارت کیوں نہیں لی؟ پرشانت کشور نے کہا کہ شاید آپ نتیش کمار کو اتنا نہیں جانتے جتنا ہم جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار نے بڑی وزارت نہیں مانگی کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ اگر انہوں نے کسی کو بڑی وزارت دی تو کوئی نہ کوئی لیڈران کے خلاف کھڑا ہو جائے گا۔ اس لیے ایسی وزارت دیں کہ وہ کام کرنے سے قاصر ہو جائے اور بات بھی نہ ہو۔ آپ کو بتا دیں کہ اس سے پہلے آر سی پی سنگھ پر بھی وزارت ملنے کے بعد پارٹی میں تخریب کاری کا الزام لگا تھا۔ آر سی پی سنگھ بعد میں بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ آر سی پی سنگھ کو اسٹیل کی وزارت ملی۔ پرشانت کشور نے کہا کہ کام کرنے والے لیڈر کو ہی منتخب کیا جانا چاہیے، ورنہ آئین آپ کو یہ حق دیتا ہے کہ اسے فوری طور پر کرسی سے ہٹا دیں۔

آسام میں ایک طبقہ فرقہ پرست ہے: ہمانتا بسوا سرما

گوہاٹی: آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے ہفتہ کو کہا کہ بنگلہ دیش کی اقلیتی برادری کے ارکان نے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کو ووٹ دیا۔ جب کہ مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی حکومتوں نے ان کے لیے ترقیاتی کام کیے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ آسام میں یہ واحد کمیونٹی ہے جو فرقہ پرستی میں ملوث ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما ہفتہ کو ریاستی ہیڈکوارٹر

میں بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کے جیتنے والے امیدواروں کی پروقار تقریب میں پہنچے۔ وہاں انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ حکمران اتحاد کو تقریباً 47 فیصد ووٹ ملے ہیں۔ جبکہ کانگریس اور اس کی حلیف جماعتوں کا ووٹ فیصد 39 رہا۔

بی جے پی کی جائزہ میٹنگ میں ہنگامہ، نعرہ بازی

سدھارتھ نگر 23 جون (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں سدھارتھ نگر ضلع کے اٹاوہ اسمبلی حلقہ کی 20 تاریخ کی شام کو ایک جائزہ میٹنگ ہوئی تھی۔ بی جے پی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ بڑی تعداد میں کارکنان موجود تھے۔ اجلاس شروع ہونے سے پہلے ہی بی جے پی کے ارکان ایک دوسرے سے ٹکرا گئے اور ایک دوسرے پر الزامات لگاتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ دونوں گروپ آپس میں لڑنے لگے۔ کسی نے لڑائی اور ہنگامہ آرائی کی ویڈیو بنا کر وائرل کر دی۔ جو بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد علاقائی جنرل سکریٹری اور سپروائزر سشیل تیواری 20 جون کی شام ضلع صدر کنہیا پاسوان کے ساتھ جائزہ میٹنگ کرنے آئے تھے۔ اس سے پہلے کہ میٹنگ شروع ہوتی، ایک گروپ نے دوسرے گروپ پر لوک سبھا انتخابات میں سائیکل چلانے والوں کی جائزہ میٹنگ کا الزام لگایا۔ جیسے ہی میٹنگ شروع ہوئی، ایک گروپ نے اٹاوہ اسمبلی حلقہ کے ایک سرکردہ لیڈر کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔

کرناٹک: ایچ ڈی دیوی گوڑا کا پوتا ہم جنسی کے الزام میں گرفتار

ہاسن 23 جون (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشورا نے اتوار کو کہا کہ جے ڈی ایس ایم ایل اے سورج ریوانا کے خلاف پارٹی کے ایک مرد کارکن کے مبینہ جنسی استحصال کی تحقیقات سی آئی ڈی کو سونپ دی گئی ہے۔ سابق ایم پی پرجول ریوانا کے بھائی سورج ریوانا کو ہاسن میں غیر فطری جنسی استحصال کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ سورج ریوانا کے خلاف ہفتہ کو ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا جس میں مبینہ طور پر چند روز قبل پارٹی کے ایک کارکن کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس معاملے میں سورج کے خلاف غیر فطری جرم سمیت آئی پی سی کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

چھتیس گڑھ میں تیزی سے پھیل رہا ڈینگو، دنتے واڑہ میں 30 لوگ متاثر

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بستر ڈویژن میں ڈینگو کی وبا تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ مانسون سے قبل ٹیسٹنگ کے دوران بڑی تعداد میں لوگ ڈینگو سے متاثر پائے گئے ہیں۔ حالانکہ محکمہ صحت نے فوری طور پر مثبت مریضوں کا علاج شروع کر دیا ہے مگر مانسون سے قبل دیہی علاقوں میں بڑی تعداد میں ڈینگو مریضوں کی تصدیق ہونے سے محکمہ صحت کی تشویش بڑھ گئی ہے۔ بچے، خواتین اور بزرگ ڈینگو کے سب سے زیادہ شکار ہیں۔ اے بی پی نیوز کی رپورٹ کے مطابق بڑھتے ہوئے ڈینگو کے حوالے سے دیہات کے لوگوں کا کہنا ہے کہ دیہاتوں میں ادویات کا چھڑکاؤ نہ ہونے اور کئی

لوگوں کے پاس مچھر دانیاں نہ ہونے کی وجہ سے انہیں مچھروں کے درمیان رہنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے خاص طور پر چھوٹے بچے ملیریا اور ڈینگو کے شکار ہو رہے ہیں۔ محکمہ صحت سے موصولہ اطلاع کے مطابق اب تک صرف ڈویژن کے دنتے واڑہ ضلع میں ڈینگو کے 30 سے زیادہ مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ این ایم ڈی سی کے ملازمین کی ایک بڑی تعداد بھی ہے، جنہیں بہتر علاج کے لیے ریفر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بستر ضلع میں بھی ڈینگو نے دستک دی ہے۔ ہفتہ (22 جون) کو ڈینگو کے دو مثبت مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ ان دونوں مریضوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ خبروں کے مطابق 10 مریضوں کے نمونے دنتے واڑہ سے جگدل پور کے میڈیکل کالج کو جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں، جہاں 8 دیگر لوگوں کے پازیٹیو ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ حالانکہ ابھی تک دنتے واڑہ محکمہ صحت نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ دنتے واڑہ ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ہیمنت ساہو کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت کے پاس ڈینگو سے نمٹنے کے لیے کافی ادویات موجود ہیں لیکن بستر کے اندرونی علاقوں میں ڈینگو سے متعلق عوامی بیداری نہ ہونے کی وجہ سے ڈینگو کی وبا بڑھ گئی ہے۔ اس وقت محکمہ کے لوگوں کی جانب سے عوامی بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ بستر ڈویژن کے نکسل متاثرہ علاقے کے دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ انہیں محکمہ سے مچھر دانی نہیں ملی ہے۔

مایاوتی نے اپنا سیاسی جانشین آکاش آنند کو بنایا

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) 2 لکھنؤ: بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے ایک بار پھر اپنے بھتیجے آکاش آنند کو اپنا جانشین قرار دیا ہے۔ انہیں بہوجن سماج پارٹی کا قومی کنوینر بھی بنایا گیا ہے اور آکاش آنند جلد ہی قومی ایگزیکٹو کا چارج سنبھالیں گے۔ لوک سبھا انتخابات میں عبرتناک شکست کے بعد بہوجن سماج پارٹی کی ایک بڑی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں پارٹی کے سینئر لیڈران بشمول بی ایس پی سپریمو مایاوتی، ان کے بھتیجے آکاش آنند اور ان کے بھائی آنند موجود تھے۔ اس میٹنگ میں آکاش آنند کو دوبارہ پارٹی کا نیشنل کوآرڈینیٹر بنایا گیا۔ اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ بی ایس پی اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں حصہ لے گی۔

پی ایم مودی کا دو روزہ مصر کا دورہ کل سے شروع ہوگا

گیارہویں صدی کی الحکیم مسجد کا دورہ کریں گے

نئی دلی۔ 23 ر جون۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ سے شروع ہونے والے اپنے دو روزہ مصر کے دورے کے دوران یہاں 11 ویں صدی کی الحکیم مسجد کا دورہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ پی ایم مودی کا مسجد کا دورہ مصر کے وسیع و عریض دارالحکومت قاہرہ میں اپنے دو روزہ پروگرام کے آخری دن پہلے پروگرام کے طور پر طے ہے۔ وزیر اعظم تقریباً آدھا گھنٹہ الحکیم مسجد میں گزاریں گے۔ جو قاہرہ کی ایک تاریخی اور ممتاز مسجد ہے جسے 16 ویں فاطمی خلیفہ الحکیم بن عمرو اللہ (1021-985) کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ مسجد اصل میں الحکیم بن عمرو اللہ کے والد خلیفہ العزیز باللہ نے 10 ویں صدی کے آخر میں سن 990 میں بنوائی تھی اور بعد میں الحکیم نے اسے 1013 میں مکمل کیا تھا۔ الانوار کے نام سے جانا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے "روشنی"، فاطمیوں کی طرف سے قائم کردہ سابقہ الازہر مسجد کے نام سے ملتا جلتا ہے۔ یہ قاہرہ شہر کی دوسری سب سے بڑی مسجد ہے اور چوتھی قدیم ترین مسجد ہے۔ مسجد اسلامی قاہرہ کے قلب میں، المعز اسٹریٹ کے مشرقی جانب، باب الفتوح (فاطمی قاہرہ کے شمالی شہر کے دروازوں میں سے ایک) کے بالکل جنوب میں واقع ہے۔ الحکیم مسجد قاہرہ میں فاطمی فن تعمیر اور تاریخ کا ایک اہم نمونہ ہے۔ مستطیل مسجد 13,560 میٹر مربع کے رقبے پر محیط ہے جس میں سے 5000 مربع میٹر مرکز میں بڑا صحن یا ساحن ہے۔ بقیہ رقبہ مسجد کے ہر طرف چار ڈھکے ہوئے ہالوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں بیت الصلاۃ، یا حرمت کا علاقہ اور قبلہ کی دیوار کی طرف نماز ہال ہے۔ جو 4,000 مربع میٹر پر سب سے بڑا ہے اور پانچ غلیوں پر مشتمل ہے۔ مسجد کے شمال اور مغربی کونوں پر دو مخصوص مینار ہیں۔

وزیر اعظم کی غیر موجودگی میں منی پور پر

آل پارٹی میٹنگ بے سود: راہل گاندھی

نئی دہلی: کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کی غیر موجودگی میں منی پور تشدد پر کل جماعتی میٹنگ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اجلاس وزیر اعظم کی صدارت میں ہونا چاہیے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ منی پور میں جاری تشدد پر وزیر اعظم نریندر مودی کی غیر موجودگی میں مرکزی حکومت کی طرف سے آل پارٹی میٹنگ بلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ وزیر اعظم کی غیر موجودگی میں ہونے والی میٹنگ کے لیے مسٹر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ منی پور 50 دنوں سے جل رہا ہے، لیکن وزیر اعظم خاموش رہے۔ آل پارٹیز اجلاس اس وقت بلایا گیا جب وزیر اعظم خود ملک میں نہیں تھے۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ ملاقات وزیر اعظم کے لیے اہم نہیں ہے۔ اس دوران کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ منی پور 51 دنوں سے جل رہا ہے اور جب وزیر اعظم غیر ملکی دورے پر ہیں تو وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں منی پور تشدد پر ایک میٹنگ بلائی جا رہی ہے، جن کے تین دنوں کے منی پور دورے کا کوئی اثر نہیں ہوا اور تشدد جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ منی پور میں لاتعداد لوگوں کو بے گھر کر دیا گیا ہے اور تشدد میں بہت سے لوگ مارے گئے ہیں لیکن وزیر اعظم نے اس پر اپنی خاموشی نہیں توڑی۔ اب 24 جون کو آل پارٹی میٹنگ بلائی گئی ہے، جبکہ مسٹر شاہ تشدد کو روکنے میں مکمل طور پر نااہل ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کی سربراہی میں اجلاس بلانے کا کوئی جواز نہیں ہے اور اس سے کوئی حل نہیں نکلے گا۔

'عوام کی آواز' شہریوں کے تخلیقی خیالات کو حقیقت میں بدل رہا ہے: ایل جی سنہا

سری نگر: جون۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس ماہ کے "عوام کی آواز" پروگرام میں، گورننس میں شہریوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی اور قوم کی تعمیر کے تئیں عوام کے ساتھ کام کرنے کے لیے یو ٹی حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی آواز لوگوں کے تخلیقی خیالات کو حقیقت میں بدل رہا ہے۔ اگر ہماری سوچ اور سب کی خوشحالی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے مقصد کے گہرے احساس میں تبدیلی آئے تو جدید معاشرے کی ترقی کو کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ یہ ضروری ہے کہ سماجی ترقی، انسانی بہبود، قومی تعمیر ہر فرد کی اولین ترجیح بن جائے۔ یہ جموں و کشمیر کے لیے سنہری دور ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ پورے معاشرے کو ایک ذہن، ایک جان بننا چاہیے اور امرت کال میں اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے مل کر کام کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں متحد ہو کر آگے بڑھنا ہے اور جموں کشمیر کی ہمہ گیر ترقی کی راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں، جموں و کشمیر کو پیچھے رکھنے والے عناصر کو الگ تھلگ کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ سماج کی تخلیقی قوتیں ہندوستان کو دنیا کا نیا اقتصادی پاور ہاؤس بنانے کے مشترک مقصد کے لیے ایک مربوط گروپ کے طور پر کام کر سکیں۔ خواتین ہیروز اور سبز جنگجوؤں کی متاثر کن کامیابیوں کی کہانیوں کا اشتراک کرتے ہوئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوپور کی بیٹی مفارا مجید کی شمسی توانائی سے چلنے والی کشتی بنانے کی کوشش اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے اور سبز ترقی کو فروغ دینے کے لیے ان کی لگن کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ انفرادی چھوٹے اقدامات پائیدار ترقی کے سفر میں بڑی تبدیلیاں لائیں گے۔ خواتین معاشرے کی سب سے مثالی معمار ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ان کا مضبوط عزم، ہمت اور صلاحیتیں قوم اور معاشرے کی ترقی کے لیے ایک مضبوط بنیاد کے طور پر کام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاسی کے کھیرال گاؤں کی خواتین نے ضلع انتظامیہ، جے کے آر ایل ایم اور جے اینڈ کے فورازم کے ساتھ مل کر ڈوگرہ دھانی سیلف ہیلپ گروپ تشکیل دیا ہے اور ان کی کامیابی جموں و کشمیر کی سماجی و اقتصادی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک اچھا اشارہ ہے۔

افغانستان میں منشیات کی پیداوار سے دنیا کو خطرات لاحق ہیں: ایرانی سفیر

اقوام متحدہ 23 ر جون۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب سعید ایراوانی نے بدھ کے روز سلامتی کونسل کے اجلاس میں داعش اور القاعدہ اور افغانستان میں منشیات کی پیداوار میں توسیع پر تشویش کا اظہار کیا۔ سعید ایراوانی نے کہا کہ پڑوسی ریاستیں اور علاقائی ممالک افغانستان میں بڑھتے ہوئے دہشت گرد گروہوں سے شدید خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مندوب نے کہا کہ افغانستان سے منشیات کی اسمگلنگ کا مکمل خاتمہ نہیں ہوا ہے اور اس ملک میں اب بھی غیر قانونی کاروبار جاری ہے۔ روزنامہ شارق کے مطابق، مسٹر ایراوانی نے افغانستان میں میتھیمفیٹامین جیسی پراسیس شدہ ادویات کی لیبارٹریز کی توسیع پر مزید تشویش کا اظہار کیا۔ مزید برآں، ایران کے ایلچی نے خواتین کے تئیں طالبان کی جابرانہ پالیسی اور ایک ہمہ گیر حکومت بنانے میں گروپ کی ہچکچاہٹ پر تنقید کی جس میں مختلف نسلی گروہ، سیاسی دھڑے، خواتین اور نوجوان ان کی نمائندگی کرتے ہوئے دیکھ سکیں۔ روزنامہ شارق نے ایراوانی کے حوالے سے رپورٹ کیا "افغان حکام جان بوجھ کر فارسی زبان کے ساتھ افغانوں کے لسانی، ثقافتی اور تاریخی رشتوں کو ختم کرنے اور غالب پشتون ثقافت کو دیگر نسلی گروہوں پر مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" ایرانی نے طالبان گروپ پر ہزارہ اور تاجک آبادی والے صوبوں کی آبادی کے ڈھانچے کو تبدیل کرنے کا الزام بھی لگایا۔ لہٰذا ایراوانی نے بین الاقوامی برادری سے کہا کہ وہ طالبان کے ساتھ "تعمیری تعامل" کریں۔

ڈاکٹر مہتا نے افسران پر گلمرگ گنڈولا کی دیکھ

بھال کا کام جلد از جلد شروع کرنے پر زور دیا

سری نگر: ایم این این۔ چیف سکریٹری ڈاکٹر ارون کمار مہتا نے آج یہاں جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن (جے کے سی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی 33 ویں میٹنگ کی صدارت کی جس میں اراکین کی جانب سے کارپوریشن کی سرگرمیوں کو بڑھانے کے حوالے سے اہم فیصلے لیے گئے۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری، فنانس، سکریٹری، سیاحت؛ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر؛ ڈی جی، بجٹ؛ ڈی جی، اخراجات ڈویژن- I ایم ڈی، جے کے سی سی کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ بی او ڈی میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر مہتا نے افسران پر گلمرگ گنڈولا کی دیکھ بھال اور اپ گریڈیشن کا کام جلد از جلد شروع کرنے پر زور دیا کیونکہ یہ کارپوریشن کا ایک بڑا اثاثہ ہے اور ہر ماہ ہزاروں سیاحوں کی آمد و رفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی تمام تنصیبات کا تکنیکی ٹیم کے ذریعے مکمل معائنہ کیا جائے تاکہ سیاحوں کی حفاظت اور آرام کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سکریٹری نے کارپوریشن کے افسران کو حکم دیا کہ وہ یو ٹی کے سیاحتی مقامات پر اس طرح کے کئی کیبل کار پروجیکٹس کے قیام کے امکانات کو تلاش کریں۔ انہوں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ سیاحتی مقامات کو دیکھیں جو بھارت مالا جیسی دیگر اسکیموں کے تحت نہیں آتے۔ ڈاکٹر مہتا نے مشاہدہ کیا کہ بہت سے سیاحتی مقامات جیسے سرتھل، ماتلائی، سناسر، دودھ پتھری، بھدرواہ اور بائسران (پہلگام) میں ان مقامات پر کیبل کار پروجیکٹس کے قیام سے سیاحوں کو راغب کرنے کی زبردست صلاحیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ایک طریقہ کار پر غور کیا جانا چاہیے۔

بی جے پی ہر محاذ پر کر رہی ہے تیاریاں

اقلیتی برادری کو بھی مائل کرنے کی ہو رہی ہے کوشش

دیوبند: لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے بی جے پی ہر محاذ پر تیاریاں کر رہی ہے اور اقلیتی برادری کو بھی مائل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں اقلیتوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے بھی بی جے پی ایک نیا پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے۔ اس کے تحت بی جے پی کا اقلیتی مورچہ ایسے لوگوں کو سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا جو وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن اور اقدامات کی تعریف کرتے ہیں۔ آج جمعرات، 22 جون کو بی جے پی یو پی کے دیوبند میں تقریباً 150 مسلمانوں کو 'مودی دوست سرٹیفکیٹ' فراہم کرے گی۔ خیال رہے کہ دیوبند، دار العلوم کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے اور مسلمانوں کے دلوں میں اس شہر کی خاص اہمیت ہے۔ دیوبند میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں ان لوگوں کو بھی مدعو کیا گیا ہے جو مرکزی حکومت کے دیگر پروگراموں سے استفادہ حاصل کر چکے ہیں۔ بی جے پی کی یہ تقریب اقلیتوں تک پہنچنے اور ان کی حمایت حاصل کرنے کے لیے اس سال جنوری میں بی جے پی کے شروع کردہ ایک نئے مشن کا حصہ ہے۔ اس مشن کے تحت بی جے پی وزیر اعظم مودی کے پیغام اور فلاحی اسکیموں کو اقلیتوں تک لے جا کر ایک سپورٹ بیس بنانا چاہتی ہے۔ بی جے پی اقلیتی محاذ نے اپنے پروگرام کے لیے ملک بھر میں 65 لوک سبھا حلقوں کا انتخاب کیا ہے۔ یہ 65 لوک سبھا حلقے 10 ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ہیں۔ ان سب میں اقلیتی آبادی 30 فیصد سے زیادہ ہے۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ نے ان لوک سبھا حلقوں میں رابطہ بڑھانے کے لیے چار ماہ کا آؤٹ ریچ پروگرام شروع کیا ہے۔ انڈین ایکسپریس سے بات کرتے ہوئے بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی نے کہا کہ یہ بی جے پی کیڈر سے علیحدہ اقلیتوں تک پہنچنے کی کوشش ہے۔ ان میں وکلاء، اکاؤنٹنٹ، میڈیا پرسنز، پروفیسرز، ڈاکٹرز اور دیگر پیشہ ور افراد شامل ہیں، جو کھلے ہی بی جے پی کا حصہ نہیں بننا چاہتے لیکن وزیر اعظم مودی کے کام کی تعریف کرتے ہیں۔ بی جے پی نے 65 لوک سبھا حلقوں میں سے ہر ایک میں اس پروگرام کے لیے ایک شخص کا انتخاب کیا ہے۔ اس کے سات یا آٹھ اسمبلی حلقوں کے لیے بھی ایک شخص کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ان لوگوں (انچارج) نے 30 ایسے پیشہ ور افراد یا تاجروں کا انتخاب کیا ہے جو مودی کے کام کو پسند کرتے ہیں۔ ان 30 لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے علاقے میں اس مشن میں شامل ہونے کے لیے 25 لوگوں کو منتخب کریں۔ اس طرح ہر علاقے میں 750 لوگ شامل ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے نتیجے میں ان حلقوں سے تقریباً 50000 مودی دوست بنیں گے، جو بی جے پی کیڈر کا حصہ نہیں ہوں گے لیکن وہ ایک حمایتی بنیاد تیار کریں گے۔

تعلیم ہندوستان اور امریکہ کے درمیان

بندھن کا سنگ بنیاد ہے: جل بائیڈن

واشنگٹن۔ 23 ر جون۔ ایم این این۔ امریکی خاتون اول جل بائیڈن نے بدھ کے روز کہا کہ تعلیم ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کی بنیاد ہے۔ خاتون اول جل بائیڈن اور وزیر اعظم نریندر مودی نے الیگزینڈریا، ورجینیا میں نیشنل سائنس فاؤنڈیشن کا دورہ کیا اور 'اسکلنگ فار فیوچر' تقریب میں شرکت کی جہاں انہوں نے کہا، "تعلیم ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کا سنگ بنیاد ہے۔ دونوں کے طلباء ممالک سیکھ رہے ہیں اور ایک دوسرے کے شانہ بشانہ ترقی کر رہے ہیں، لوگوں کو دریافت کر رہے ہیں کہ وہ مل کر ایک بہتر دنیا بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں ممالک کی معیشتوں کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان اور امریکہ کو نوجوانوں میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے جو مستقبل ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو وہ مواقع فراہم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا جس کے وہ مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی پوری انتظامیہ کو، بشمول این ایس ایف جیسی ایجنسیوں کو آجروں، یونینوں، اسکولوں اور مقامی حکومتوں کے ساتھ شراکت کے لیے اکٹھا کر رہے ہیں تاکہ ہم اس بات کو یقینی بنا سکیں کہ طلباء کے پاس وہ کچھ ہے جو انہیں ان کیریئرز کو آگے بڑھانے کے لیے درکار ہے۔ یہ بائیڈن کی تعلیم کا راستہ ہے۔ یہ مفت سے شروع ہوتا ہے، اعلیٰ معیار کا، یونیورسل فری اسکول اور ایک ہائی اسکول کا تجربہ تخلیق کرتا ہے جو طلباء کو ان کے اگلے مراحل کے لیے تیار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برسوں کے مضبوط تعلقات کے بعد، امریکہ اور بھارت کی شراکت داری گہری اور قیمتی ہے کیونکہ ہم مشترکہ طور پر عالمی چیلنجوں سے نمٹتے ہیں۔

روس نے برکس میں شمولیت کے لیے مصر، بنگلہ دیش کی دعویداری کا کیا خیر مقدم

ماسکو: وزارت نے کہا کہ "ہم بنگلہ دیش، مصر اور دیگر ممالک کی طرف سے برکس کے ساتھ تعاون کو بڑھانے میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" روس نے برکس میں شامل ہونے کے لیے مصر اور بنگلہ دیش کی دعویداری کا خیر مقدم کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق اس گروپ کی توسیع پر جنوبی افریقہ میں ہونے والے آئندہ برکس سربراہی اجلاس میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزارت نے کہا کہ "ہم بنگلہ دیش، مصر اور دیگر ممالک کی طرف سے برکس کے ساتھ تعاون کو بڑھانے میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" وزارت نے کہا کہ مصر اور بنگلہ دیش دونوں نے 2 جون 2023 کو کیپ ٹاؤن میں برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ سمیت برکس کے متعدد پروگراموں میں شرکت کی ہے اور وہ نیو ڈیولپمنٹ بینک کے شیئر ہولڈرز بھی ہیں۔ وزارت نے امید ظاہر کی ہے کہ گروپ کو ترقی پذیر ممالک کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانے سے فائدہ حاصل ہوگا، جن میں سے بہت سے ممالک نے تعاون کی واضح خواہش کا اظہار کیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ وہ "مستقبل قریب میں اس گروپ کی توسیع پر پیشرفت کرنے کے لئے جنوبی افریقہ کے صدر کی خواہش کا خیر مقدم کرتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس سال کے آخر میں منعقد ہونے والی برکس سربراہی کانفرنس میں اس مسئلے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ برکس دنیا کی سب سے بڑی ترقی پذیر معیشتوں - برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ کا ایک گروپ ہے۔ جنوبی افریقہ نے جنوری 2023 میں برکس کی سربراہی سنبھالی ہے اور توقع ہے کہ وہ اگست میں جوہانسبرگ میں 15 ویں برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا۔

سونا تاجروں کے خلاف محکمہ انکم ٹیکس کی چھاپہ ماری، دہلی-یوپی سمیت کئی ریاستوں میں کاروائی

نئی دہلی: محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے دہلی سے لے کر اتر پردیش اور مغربی بنگال تک بڑے پیمانے پر چھاپہ ماری کی گئی ہے۔ یہ چھاپے سونے کے کاروبار میں مصروف زیورات اور ان کے مقامات پر مارے جا رہے ہیں۔ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ صرافہ کے ان تاجروں نے غیر قانونی طور پر رقم جمع کی ہے اور اسے ریئل اسٹیٹ میں استعمال کیا ہے۔ چھاپے کے دوران سونے کے تاجروں سے تمام لین دین اور دیگر دستاویزات مانگے گئے ہیں، ساتھ ہی انکم ٹیکس سے متعلق بھی مکمل معلومات لی گئیں ہیں۔ محکمہ انکم ٹیکس کے افسران نے یہ کاروائی بڑے پیمانے پر سونے کی خرید و فروخت میں ملوث بلین تاجروں کے خلاف کی ہے اور لکھنؤ، غازی آباد، نوئیڈا، اتر پردیش، کانپور، مغربی بنگال میں کولکاتا اور دہلی سمیت کئی شہروں میں چھاپے مارے گئے۔ اس کے لیے محکمہ انکم ٹیکس کی کئی ٹیمیں تشکیل دی گئیں، جنہوں نے ایک ہی وقت میں ملک کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ رپورٹ کے مطابق بلین ٹریڈرز سے وابستہ ریئل اسٹیٹ تاجروں کے ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ٹیمیں تاجروں کے گھر بھی پہنچ رہی ہیں جن کے نام پوچھ گچھ اور چھاپوں کے بعد سامنے آ رہے ہیں۔ محکمہ انکم ٹیکس کا کہنا ہے کہ ان تاجروں نے بھاری ٹیکس کی ہیرا پھیری اور سونے کی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی غیر قانونی رقم کو ریئل اسٹیٹ کے کاروبار میں لگایا تاکہ یہ لوگ محکمہ انکم ٹیکس کے ریڈار میں نہ آئیں۔ فی الحال انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے اس بارے میں معلومات نہیں دی ہیں کہ اس چھاپے میں کیا ملا ہے لیکن بتایا جا رہا ہے کہ کئی تاجروں کے کالے چٹھے سامنے آ گئے ہیں، جو گزشتہ کئی سالوں سے بھاری مقدار میں سونا خرید کر محکمہ کو دھوکہ دینے کا کام کر رہے تھے۔

راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے کا اپوزیشن میٹنگ میں شرکت

وزیر اعلیٰ نتیش نے کیا استقبال

پٹنہ: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی بہار کی راجدھانی پٹنہ میں اپوزیشن جماعتوں کی میٹنگ میں شرکت کے لیے پٹنہ پہنچ گئے۔ گاندھی اور کھڑگے کا پٹنہ ہوائی اڈے پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے استقبال کیا۔ راہل گاندھی اور کھڑگے کا پٹنہ ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد کانگریس کارکنوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ کے سی وینوگوپال بھی ان کے ساتھ موجود رہے۔ راہل گاندھی اور کھڑگے یہاں سے سیدھے کانگریس کے ریاستی دفتر صداقت آشرم پہنچے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے پٹنہ میں اپوزیشن جماعتوں کے اجلاس کے لیے روانہ ہونے سے قبل دہلی میں کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ تمام پارٹیاں مرکز میں بی جے پی حکومت کو ہٹانے کے لیے متحد ہو کر لڑیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے قبل دہلی آرڈیننس کے معاملے پر فیصلہ لے گی۔ پٹنہ میں ہم خیال جماعتوں کی پہلی میٹنگ کے لیے روانہ ہونے سے قبل میڈیا سے بات کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ہم سب مل کر بی جے پی کے خلاف لڑنا چاہتے ہیں اور ہمارا ایجنڈا متحد ہو کر بی جے پی حکومت کو بے دخل کرنا ہے۔ کھڑگے نے کہا "ہم چاہتے ہیں کہ سب ایک ہو کر لڑیں اور ہم وہاں جائیں گے اور سب کی رائے لیں گے اور اتفاق رائے بنائیں گے۔ راہل گاندھی اپوزیشن اتحاد کی کوشش کر رہے ہیں اور پٹنہ میں ہونے والی یہ میٹنگ اسی کا ایک حصہ ہے۔" ان دونوں کانگریسی لیڈروں کے استقبال کے لیے صداقت آشرم کو سجایا گیا ہے۔ راہل گاندھی کی بہار آمد پر کانگریس کارکنان جوش و خروش دکھا رہے ہیں۔ کانگریس دفتر میں کارکنوں سے ملاقات کے بعد یہ لیڈر اپوزیشن پارٹیوں کی میٹنگ میں شرکت کے لیے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ جائیں گے۔ اگلے سال ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپوزیشن پارٹیاں متحد ہونے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس حوالے سے بہار کی راجدھانی پٹنہ میں آج ایک میٹنگ ہونے جا رہی ہے، جس میں بی جے پی مخالف مضبوط محاذ کی تشکیل کے لیے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سمیت کئی رہنما نتیش کمار کی طرف سے بلائی گئی میٹنگ میں شرکت کے لیے جمعرات کو پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔

'اگر مسلمانوں کو تحفظ فراہم نہیں کیا گیا تو ہندوستان کے الگ تھلگ پڑنے کا اندیشہ'، ایک انٹرویو میں براک اوباما کا بیان

واشنگٹن: براک اوباما نے کرسٹین کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے جب بڑے داخلی جھگڑے ہونے لگتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف مسلم بلکہ ہندوؤں کے مفادات کے بھی خلاف ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اس وقت امریکی دورہ پر ہیں اور امریکی صدر جو بائیڈن کے ساتھ کئی اہم ایشوز پر نہ صرف تبادلہ خیال کر رہے ہیں، بلکہ کچھ اہم معاہدوں پر دستخط بھی ہو چکے ہیں۔ اس درمیان امریکہ کے سابق صدر براک اوباما نے مشہور صحافی اور سی این این کی چیف بین الاقوامی نامہ نگار کرسٹین امنپور کو ایک گھنٹہ طویل انٹرویو دیا جس میں جمہوریت کو درپیش موجودہ عالمی چیلنجز پر اپنا نظریہ بیان کیا۔ اوباما نے یہ انٹرویو 22 جون کو دیا جس میں ہندوستان میں مسلمانوں کی موجودہ حالات کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ "صدر بائڈن کو ہندوستانی وزیر اعظم مودی کے ساتھ اپنی میٹنگ کے دوران ہندو اکثریتی ہندوستان میں مسلم اقلیتوں کے تحفظ کا معاملہ اٹھانا چاہیے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "اگر میں صدر ہوتا اور وزیر اعظم مودی کے ساتھ بات چیت کرتا، جنھیں میں اچھی طرح سے جانتا ہوں تو میری ایک دلیل یہ ہوتی کہ اگر آپ ہندوستان میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ نہیں کرتے ہیں تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ ہندوستان الگ تھلگ پڑ سکتا ہے۔" براک اوباما نے کرسٹین کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے جب بڑے داخلی جھگڑے ہونے لگتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف مسلم بلکہ ہندوؤں کے مفادات کے بھی برعکس ہوگا۔ مجھے لگتا ہے کہ ان چیزوں کے بارے میں ایمانداری سے بات کرنا بہت ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ براک اوباما کے انٹرویو کے بعد جب وہائٹ ہاؤس میں منعقد ایک پریس کانفرنس کے دوران نامہ نگاروں نے ہندوستان میں اقلیتی طبقہ کو درپیش چیلنجز کے بارے میں ہندوستانی وزیر اعظم مودی سے سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ "ہندوستان میں تفریق کے لیے بالکل کوئی جگہ نہیں ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "جمہوریت ہماری رگوں میں دوڑتا ہے۔ ہم ایک جمہوریت ہیں... ہندوستان اور امریکہ دونوں کے ڈی این اے میں جمہوریت ہے۔ جمہوریت ہماری روح میں ہے اور ہم اسے جیتے ہیں، اور یہ ہمارے آئین میں لکھا ہے۔"

راہل گاندھی کے خلاف پوسٹر چسپاں

پٹنہ: ریاست بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں سی ایم نتیش کمار کی رہائش گاہ پر اپوزیشن جماعتوں کی میٹنگ ہونے جا رہی ہے۔ تمام غیر این ڈی اے پارٹیاں پٹنہ میں جمع ہو رہی ہیں۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی بھی کچھ دیر میں پٹنہ پہنچیں گے۔ اس دوران بی جے پی کو اپوزیشن پارٹیوں کی میٹنگ کو لے کر جارحانہ انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔ پٹنہ میں بی جے پی کے دفتر کے باہر راہل گاندھی پر پوسٹر کے ذریعہ نشانہ بنایا گیا ہے۔ پوسٹر کے ذریعے بی جے پی یہ دکھانے کی کوشش کر رہی ہے کہ اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ میں اگر کسی پارٹی کو سمجھوتہ کرنا پڑے گا تو وہ کانگریس ہی ہوگی، کیونکہ اجلاس میں کانگریس کو وہ سیٹ چھوڑنے کے لیے کہا جا سکتا ہے جہاں سے علاقائی پارٹیوں کا غلبہ ہے۔ اس پر طنز کرتے ہوئے بی جے پی نے فلم دیوداس کے مشہور ڈائیلاگ کو ایڈٹ کر کے چسپاں کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ممتا دیدی نے کہا بنگال چھوڑ دو..... کیجریوال نے کہا دہلی اور پنجاب چھوڑ دو..... لالو اور نتیش نے کہا بہار چھوڑ دو۔

اگر ہم بہار جیت گئے تو پورے بھارت میں جیت جائیں گے، راہل گاندھی

پٹنہ: بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں منعقدہ اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ میں شرکت کے لیے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال راؤ بھی ان کے ساتھ پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔ اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ میں شرکت کے لیے آئے راہل گاندھی کے استقبال کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار خود پٹنہ ایئرپورٹ پہنچے، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ راہل گاندھی کے استقبال کے لیے کانگریس کارکنان کی بڑی تعداد بھی وہاں موجود تھی۔ کانگریس صدر ملکارجن، جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال راؤ بھی راہل گاندھی کے ساتھ پٹنہ پہنچے، جہاں راہل سمیت تمام کانگریس رہنما سیدھے صداقت آشرم گئے۔ یہاں انہوں نے کانگریس کارکنوں سے خطاب کیا۔ راہل گاندھی نے پٹنہ کے صداقت آشرم میں کانگریس کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں دو نظریات کے درمیان لڑائی چل رہی ہے، ایک ہمارا بھارت جوڑو اور دوسری طرف بی جے پی کا بھارت توڑو نظریہ۔ بی جے پی بھارت کو توڑنے، نفرت اور تشدد پھیلانے کا کام کر رہی ہے جبکہ کانگریس جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی کانگریس کارکنوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے اس دفتر سے جو بھی رہنما نکلا، اس نے ملک کی آزادی کی جنگ لڑی۔ ہمیں فخر ہے کہ ملک کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کا تعلق اسی سرزمین سے تھا۔ اگر ہم 2024 میں بہار جیت گئے تو پورے بھارت میں جیت جائیں گے۔ آپ کا موڈ کیسا ہے۔ کانگریس پارٹی کے رہنما راہل گاندھی نے کہا کہ میرے پٹنہ آنے کا مقصد خاص ہے، کیونکہ ملک میں دو نظریات کے درمیان لڑائی چل رہی ہے۔ ایک طرف کانگریس پارٹی کی بھارت جوڑو یاترا اور دوسری طرف بی جے پی کی بھارت توڑو یاترا۔

تصوف کے بغیر پرامن معاشرے کا تصور نہیں کیا جاسکتا: ڈاکٹر ریحان غنی

پٹنہ، 22 جون: پوری دنیا کو آج تصوف کی سب سے زیادہ ضرورت ہے اور اس کے بغیر صحت مند اور پرامن سماج کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار سینئر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی نے جمعرات کو یہاں خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی میں سالانہ عرس کے موقع پر ایک سیمینار کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت ابو اسحاق چشتی رح نے وصال سے پہلے حضرت ابو احمد چشتی رح کو خلافت عطا کرتے ہوئے کہا تھا کہ ابو احمد! مخلوق خدا بیمار ہے اس کی مسیحائی کرو۔ انہوں نے کہا کہ صوفیائے کرام زندگی بھر اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتے رہے جو دنیا کا مشکل ترین کام ہے لیکن انہوں نے کبھی شکوہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا دشمنی اور خدا دوستی کا نام تصوف ہے۔ تصوف نے ہمیشہ دلوں کو جوڑا ہے، کمزور اور سماج کے دبے کچلے لوگوں کو سہارا دیا ہے اور ان کی پذیرائی کی ہے۔ آج نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا میں صوفیائے کرام کی تعلیمات کو عام کرنے اور نصابی کتابوں میں ان کے فرمودات اور ملفوظات کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

پٹنہ میں منعقدہ اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ پر مسلم سیاسی مبصرین کا ردعمل

گیا: بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں اپوزیشن اتحاد کے لیے لیڈران کی 2024 کے انتخاب کے پیش نظر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ایک اہم میٹنگ ہو رہی ہے، جس میں 2024 میں مرکز سے بی جے پی کو حکومت سے بے دخل کرنے اور اتحادی پارٹیوں کی قیادت میں حکومت بنانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی یونیفارم سول کوڈ پر بھی گفتگو ہوگی تاہم اگر یہ اتحاد ہوتا ہے تو اس سے مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوگا، مسلمانوں کا اس اتحاد پر کتنا اعتماد بحال ہوگا، مسلم پارٹیوں اور اس کے رہنماؤں کی اس اتحاد میں شراکت اور کردار کیا ہوگا اور کشمیر کے علاوہ ملک کی دیگر مسلم پارٹیوں کے رہنماؤں کو مدعو کیوں نہیں کیا گیا؟ ان سب سوالوں پر مسلم سیاسی مبصرین سے ای ٹی وی بھارت اردو نے بات کی۔ جس پر مبصرین نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے۔

معروف سیاسی مبصر پروفیسر سید عبدالقادر نے ای ٹی وی بھارت اردو سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کے اتحاد کا مسلمان ہی نہیں بلکہ ہر انصاف اور امن پسند بھارتی خیر مقدم کرے گا کیونکہ بی جے پی حکومت میں ہر کوئی مسائل سے دوچار ہے اور آئین کو بالائے طاق رکھ کر ہر کسی کو تنگ و تباہ کیا جا رہا ہے۔ ہاں یہ کہ مسلمان ہمیشہ سے ہی ملک میں امن قائم کرنے کا علمبردار رہا ہے، اس وجہ کر بھی خیر مقدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے سامنے آج ایک اہم مسئلہ ہے وہ یہ کہ آج مسلمان وجودی بحران سے گزر رہا ہے اور ایسی حالت میں ان کے جو چھوٹے مفاد ہیں آسے درگزر کرنا ہوگا، دوسری بات یہ کہ مسلمانوں کا تھوڑا بہت بھلا مین اسٹریم کی پارٹیاں ہی کر سکتی ہیں، نام نہاد مسلم پارٹیاں اپنے مطلب کے لئے کام کرتی ہیں یا پھر ان جماعتوں میں جن میں ایک اویسی کی پارٹی بھی ہے، جن پر بی جے پی کی بی ٹیم کا ٹیگ ہے۔ ان کو نہیں بلانا ہی مفاد میں ہے۔ عبدالقادر سے سوال کیا گیا کہ قومی سطح پر نمائندگی کرنے والی مسلم پارٹیوں کو اگر نہیں شامل کیا جاتا ہے تو ووٹ کا بکھراؤ تو یقینی طور پر ہوگا جس پر انہوں نے کہا کہ یہ پارٹیاں اس صورت میں نقصان پہنچا سکتی ہیں جب مسلمان بحیثیت ووٹر دانشمندی سے کام نہیں لیں گے لیکن حال کے انتخاب خاص کر کرناٹک کے اسمبلی الیکشن میں مسلمانوں کا جو کردار رہا ہے وہ فیصلہ کن رہا ہے، انہوں نے اس اتحاد سے مسلمانوں کا کیا فائدہ ہوگا؟ اس پر کہا کہ صرف مسلمان نہیں بلکہ ہر ہندوستانی جو یہاں کے آئین اور گنگا جمنی تہذیب میں

عمر عبداللہ اپوزیشن میٹنگ میں شرکت کیلئے پٹنہ پہنچے

پٹنہ: پٹنہ میں جمعہ کو اپوزیشن جماعتوں کی میٹنگ ہونے جا رہی ہے۔ اپوزیشن کے سبھی لیڈر پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔ کچھ لیڈر صبح سے ہی پٹنہ آ رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں نیشنل کانفرنس لیڈر عمر عبداللہ بھی پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔ عمر عبداللہ پٹنہ میں ہونے والی اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ پٹنہ ایئرپورٹ سے سیدھا اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ وزیر زماخان اور رامانند یادو، جو پہلے سے پٹنہ ہوائی اڈے پر موجود تھے، انہوں نے عمر عبداللہ کا پرتپاک استقبال کیا۔ اپوزیشن پارٹی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے متحد ہو گئی ہے۔ کانگریس، ترنمول کانگریس، آر جے ڈی، جے ڈی یو سمیت 17-18 پارٹیاں آج پٹنہ میں حکمت عملی پر تبادلہ خیال کے لیے میٹنگ کریں گی۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان، دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال، تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن سمیت کئی رہنما میٹنگ میں شرکت کے لیے جمعرات کو ہی پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔ جمعہ کو راہل گاندھی، سینئر کانگریس لیڈر ملکارجن کھڑگے، شرد پوار، ادھو ٹھاکرے، ہیمنت سورین، اکھلیش سنگھ سمیت کئی لیڈر پٹنہ پہنچ گئے۔ تمام رہنماؤں کے قیام کے لیے اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں انتظامات کیے گئے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں لیڈروں کے جمع ہونے کی وجہ سے دارالحکومت پٹنہ میں پولیس فورس کو تعینات کر دیا گیا۔ جمعہ کو پٹنہ میں 1 این مارگ پر واقع سی ایم نتیش کمار کی رہائش گاہ کے ڈائیلاگ روم میں میٹنگ طے کی گئی ہے۔ اجلاس صبح 11 بجے سے شروع ہو کر شام 4 بجے تک جاری رہے گا، جس میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ میٹنگ کے بعد تمام رہنما جمعہ کو ہی اپنی اپنی ریاستوں کے لیے روانہ ہو جائیں گے۔

پٹنہ میں راہل گاندھی کے استقبال میں محبت کی دکان کا اسٹال

پٹنہ: پٹنہ میں اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ میں شرکت کے لیے پہنچے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے استقبال کے لیے کانگریس کارکنوں نے شہر کے مختلف چوک چوراہوں پر محبت کی دکان کا اسٹال لگا رکھا ہے۔ اس محبت کی دکان میں راہل گاندھی کی ایک بڑی تصویر آویزاں کی گئی ہے۔ بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں اپوزیشن اتحاد کا اجلاس شروع ہو گیا ہے جس میں شرکت کے لیے راہل گاندھی بھی پٹنہ پہنچے ہیں۔ راہل گاندھی کے استقبال کے لیے پٹنہ میں کئی جگہوں پر کانگریس کارکنوں نے مختلف قسم کے بینر پوسٹر لگائے ہیں۔ اس کے علاوہ راہل گاندھی کے مختلف نعروں والے پوسٹر بھی سڑک کے کنارے لگائے گئے ہیں۔ وہیں کچھ مقامات پر 'محبت کی دکان' کا اسٹال بھی لگایا گیا ہے۔ محبت کی دکان کا ڈیزائن بالکل حقیقی دکان کے کاؤنٹر جیسا ہی ہے۔ جس کے اوپر 'محبت کی دکان' لکھا ہوا ہے اور اس میں ایک طرف راہل گاندھی کی ایک بڑی تصویر بھی لگائی گئی ہے تو دوسری طرف لکھا ہے کہ 'راہل گاندھی نے سنبھالی ہے کمان، پورے دیش میں کھلے گی محبت کی دکان۔ ساتھ ہی کاؤنٹر کے بیچ میں مختلف کین اور جار کے کٹ آؤٹ رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں اخوت، خیر سگالی، حب الوطنی، ترقی اور سب کا احترام جیسے سلوگن لکھے ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ کاؤنٹر پر یہ بھی لکھا ہے کہ نفرت چھوڑو، بھارت جوڑو۔ واضح رہے کہ پٹنہ میں اپوزیشن اتحاد کا اجلاس جاری ہے۔ میٹنگ میں نتیش کمار، لالو یادو، تیجسوی یادو موجود ہیں۔ بی جے پی کے خلاف کانگریس، ترنمول کانگریس، آر جے ڈی، جے ڈی یو سمیت 17-18 پارٹیاں ایک میز پر بیٹھ کر حکمت عملی پر غور و فکر کر رہی ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں میں راہل گاندھی، ممتا بنرجی، ہیمنت سورین، اسٹالن موجود ہیں۔ راہل کے استقبال کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار خود پٹنہ ایئرپورٹ پہنچے تھے۔ اس ملاقات کے بعد تصویر کافی حد تک واضح ہو جائے گی کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے کیا سیاسی تحریک چلنے والی ہے۔

روزنامہ تیز رفتار

جانور سے فائدہ اٹھانا اسلامی نقطۂ نظر

اسلام کا ابر رحمت صرف انسانوں پر ہی نہیں برسا؛ بلکہ اس نے پوری کائنات کو آبیار کیا، جہاں اس نے ناطق انسان کو اپنے کرم سے سرفراز فرمایا، وہیں بے زبان جانوروں کو بھی اپنی رحمت بے کراں سے مالا مال کیا، انسان جب شقاوت پر اُتر آتا ہے اور ظلم وجور اس کی طبیعت بن جاتی ہے، تو پھر اس کے ظلم وجور کی کوئی نہایت نہیں رہتی، وہ بے زبان جانوروں پر بھی مشق ستم کرنے لگتا ہے اور تہذیب و شائستگی کا دامن چھوڑ دیتا ہے، اسلام سے پہلے عربوں کے گزر بسر کا ذریعہ بھی جانور تھے، ان کا دُودھ غذا کا کام دیتا، ان کی پشت سواری اور بار برداری کا سب سے بڑا ذریعہ تھی، ان کی تجارت کا دارومدار ان ہی سواریوں پر تھا، ان کے چمڑوں سے بھی مختلف کام لئے جاتے تھے؛ لیکن ان سب کے باوجود جانوروں کے ساتھ ان کا سلوک بے رحمانہ اور جفا کارانہ تھا، آپ ﷺ نے ایسے غیر انسانی سلوک کو منع فرمایا، جانور کے منھ پر مارنے کی ممانعت کی، لوگ جانوروں کو باہم لڑاتے اور اس کا تماشہ دیکھتے تھے، آپ ﷺ نے اس درندگی کو روکا، جانور کی خوراک اور ضروریات کی رعایت کرنے کا بھی حکم دیا، ایک اُونٹ کو دیکھا کہ اس کا پیٹ پشت سے لگا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا ان کے معاملہ میں خدا سے ڈرو، اسی سلسلہ میں ایک معجزہ بھی ظاہر ہوا، ایک اُونٹ نے اپنے مالک کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اس کے مالک کو تنبیہ فرمائی، آپ ﷺ نے ہدایت فرمائی کہ اگر سرسبز وشاداب موسم میں سفر کرو تو آہستہ چلاؤ اور جانور کو اس سے فائدہ اُٹھانے کا موقع دو اور قحط کا موسم ہو تو تیز تیز چلاؤ، آپ ﷺ نے اس بات کی بھی تلقین کی کہ جو جانور جس کام کے لئے ہے، اس سے وہی کام لو، آپ ﷺ نے ''منبر'' کے طور پر جانور سے کام لینے سے منع فرمایا، جانور کو منبر نہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ جانور اسٹیج کے طور پر استعمال نہ کیا جائے کہ اس پر کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر تقریر کی جائے؛ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بیل پر ایک آدمی سواری کر رہا تھا، اللہ کی قدرتِ خاص سے بیل اس کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا میں اس کام کے لئے پیدا نہیں کیا گیا ہوں۔ انی لم اخلق لھذا۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ آخرت کا ثواب وعذاب جانوروں کے ساتھ اچھے اور بُرے سلوک سے بھی متعلق ہے، قیامت کے دن ایک عورت محض اس لئے دوزخ میں ڈالی جائے گی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا، اسے اس کا موقع نہیں دیا گیا کہ وہ خود کھائے اور دوڑ دھوپ کر اپنی ضرورت پوری کرے، (بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۶۵) اور ایک شخص اس بناء پر جنت میں داخل کیا جائے گا کہ اس نے ایک پیاسے کتے کی پیاس دُور کی ہوگی اور اسے پانی پلایا ہوگا، (بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۶۳) آپ ﷺ نے فرمایا کہ انسان کی لگائی ہوئی کھیتیوں میں سے چرند و پرند جو کھالیں، (بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۰) اس پر بھی صدقہ کا ثواب ہے۔

اسلام نے گوشت خوری کی اجازت ضرور دی ہے؛ لیکن بلا وجہ جانوروں کو مارنے کے درپے ہونا درست نہیں ہے، کسی صاحب نے ایک گوریا پکڑ رکھی تھی اور اس کی ماں بے قرار تھی، آپ ﷺ نے اس پر ناگواری کا اظہار فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ بلا ضرورت ایک گوریا کو ذبح کرنے پر بھی جواب دہی ہے؛ (سنن کبریٰ للنسائی، حدیث نمبر: ۴۵۱۹) اسی لئے جو چیزیں انسانی کام نہیں آتیں، آپ ﷺ نے ان کو مارنے سے منع فرمایا، چیونٹی، شہد کی مکھی اور ھُد ھُد وغیرہ کے مارنے کی آپ ﷺ نے صراحتاً ممانعت فرمائی، (المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۵۷۲۸) کسی ذی روح کے جلانے کو آپ ﷺ نے شدت سے روکا ہے، ایک دفعہ لوگوں نے ایسی جگہ چولہا سلگایا، جہاں چیونٹی کے بل تھے، آپ ﷺ نے چولہا بجھانے کا حکم دیا، (ابوداؤد، حدیث نمبر: ۵۲۶۸) خود قرآن مجید میں ایک پیغمبر کا ذکر ہے، جن کے حکم سے چیونٹیاں جلائی گئی تھیں، اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا۔

بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اسلام نے گوشت خوری کی اجازت دے کر بے رحمی کا ثبوت دیا ہے، ہمارے بعض ناواقف ہندو بھائیوں کے یہاں تو اسلام نام ہی گوشت خوری کا ہے، اس سلسلہ میں اول تو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ہندوستانی مذاہب کے سوا دُنیا کے تمام مذاہب میں گوشت خوری کی اجازت دی گئی ہے اور گوشت کو ایک اہم انسانی غذا تسلیم کیا گیا ہے، ہندوستانی نژاد مذاہب میں بھی سوائے ''جین مذہب'' کے، حقیقت یہ ہے کہ تمام مذاہب میں گوشت خوری کا جواز موجود ہے، آج کل ہندو بھائیوں کے یہاں یہ بات مشہور ہوگئی ہے کہ ان کے یہاں گوشت خوری سے منع کیا گیا ہے؛۔

زندگی کو "جنگ" بننے سے بچائیں

از: محمد اللہ قیصر

کیا آپ نظر انداز کرنے کے ہنر سے واقف ہیں اگر نہیں تو سیکھ لیں، ورنہ زندگی جنگ بن کر رہ جائے گی۔

زندگی میں ہر موڑ پر کسی نہ کسی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بلکہ زندگی دشواریوں کے سائے میں چلتی رہتی ہے، آپ دشواریوں سے چور ہو کر تھکنے لگتے ہیں تو تازہ دم کرنے کیلئے کہیں کہیں خوشیوں کا ایک خوشگوار جھونکا آجاتا ہے پھر وہی روز و شب کے فسانے، دنیا بھر کے مسائل۔

اس کے بھی اپنے فائدے ہیں، زندگی کے مصائب بندوں کو ایک طرف احتیاج اور عاجزی کا احساس دلاتے ہیں، تو بندے رب کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوتے ہیں، دوسری طرف اس کی فطرت یہ تقاضا کرتی ہے کہ رب سے اعانت کی درخواست کے ساتھ اس کی عطا کردہ قوت کا استعمال کرتے ہوئے مشکلات و مصائب کا مقابلہ کیا جائے، پھر وہ کوشش کرتا ہے تو اس کے سامنے یہ راز کھلتا ہے کہ "ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں" ہر لمحہ خوشی کے مرغزاروں میں گذرے تو بندہ عناد اور خودسری کا شکار ہو سکتا ہے "الخیر متوعا"، بلکہ انسانی تاریخ تو یہ بھی بتاتی ہے کہ خوشی کا تناسب بڑھ جائے یا اس کا احساس حد سے تجاوز کر جائے تو اندیشہ ہے کہ "انا ربکم الاعلیٰ" کا اعلان نہ کر بیٹھے۔

بہر حال انسانی زندگی مسائل سے گھری ہوتی ہے ذاتی مسائل، عائلی مسائل، اجتماعی مسائل، گھر، آفس، ہر جگہ کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہوتا ہے جو پل بھر میں خوشگوار زندگی کو مکدر بنا سکتا ہے، مسرتوں کے گلال سے رنگین سرخ چہرے کو غیض وغضب کا دھول چشم زدن میں سیاہ کر سکتا ہے، ذاتی مسائل میں ذہن الجھتا ہے، تو چڑچڑاہٹ پیدا ہوتی ہے، جو اکثر دوسروں کے ساتھ تعامل کے وقت ظاہر ہوتی ہے، سماجی زندگی میں لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے، ان کے ساتھ معاملات ہوتے ہیں، تو فطری طور پر مسائل ظہور میں آتے ہیں، کبھی بات بگڑتی ہے تو الجھ پڑتے ہیں، گالم گلوچ، بے جا بحث، تلخ کلامی، بات آگے بڑھتی ہے تو مار پیٹ، اور قوت نہیں ہے، تو انتقامی جذبہ میں ڈوب جاتے ہیں پھر موقع کی تلاش میں ہر لمحہ اندر ہی اندر سلگتے رہتے ہیں، تڑپتے رہتے ہیں، اس طرح اپنی خوبصورت زندگی کو جہنم بنا لیتے ہیں۔

ایسا اسلئے ہوتا ہے کہ لوگ مسائل سے صرف نظر کو ہتک عزتی سمجھتے ہیں، انہیں اپنی کمتری محسوس کرتے ہیں، جبکہ ایسا نہیں ہے، حقیقت یہ ہے کہ نظر انداز کرنے والے اپنے ہدف پر نظر گڑائے آگے بڑھتے رہتے ہیں، اور وہی کامیاب بھی ہوتے ہیں، الجھنے والے کا دامن مسائل کے کانٹوں سے تار تار ہو جاتا ہے، جب تھوڑی سانس ملتی ہے، اور پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں تو زندگی ناکامیوں کا مجموعہ نظر آتی ہے، اس وقت اپنی حالت زار پر آنسو بہانے کے علاوہ کچھ نہیں سوجھتا۔

اسلئے کامیاب اور بار آور زندگی کیلئے مسائل کو نظر انداز کرنا ضروری ہے،

اللہ پاک نے اپنے محبوب بندوں کی ایک صفت یہ بیان کی ہے کہ جب ان سے جاہل، اجڈ، جھگڑالو اور مشتعل مزاج لوگ ملتے ہیں تو وہ سلام کر کے آگے بڑھ جاتے ہیں، ان سے الجھ کر اپنا وقت ضائع نہیں کرتے، ان کے جہالت زدہ اقوال وافعال میں اپنا سر نہیں کھپاتے۔

ترجمہ:

اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستگی اور نرمی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو سلام کہہ دیتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اسلاف کی زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے، جن سے پتہ چلتا کہ انہوں نے کہیں خود کو بے فائدہ اور تضییع اوقات کا سبب بننے والے مسائل میں الجھنے نہیں دیا، جب ایسا موقع آیا، نظر انداز کر کے آگے بڑھ گئے۔

ہر بات میں مواخذہ کی فکر کرنے والے دوسروں سے لڑتے ہیں، جبکہ نظر انداز کرنے والے کی جنگ اپنے نفس سے ہوتی ہے، اور خود پر قابو پانا آسان ہے، دوسروں سے الجھنا بے سود اور وقت کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہیں۔

نظر انداز کرنا دشوار، صبر آزما اور مشکل عمل ضرور ہے، لیکن ناممکن نہیں صبر وضبط اور حکمت عملی کے ساتھ انجام پر نگاہ ہو تو یہ آسان ہو جاتا ہے، ہاں یہ درست ہے کہ آپ ہر بات سے صرف نظر نہیں کر سکتے مواخذہ بھی ضروری ہے، ورنہ ظالمانہ طبیعت رکھنے والوں کے حوصلے بڑھ سکتے ہیں اور ان سے مزید ظلم وتعدی کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے، مفسدوں کی حوصلہ شکنی بھی ضروری ہے، ان کو آنکھ نہ دکھائی جائے تو زمین فساد کا گہوارہ بن سکتی ہے، اللہ کے نیک اور شریف بندوں کا جینا دشوار ہو سکتا ہے، اور یہ تو سنت الٰہی ہے کہ مفسدوں کی حوصلہ شکنی کیلئے اللہ خود اپنے بندوں میں سے کسی جماعت کو کھڑا کر دیتا ہے جو ظالموں اور مفسدوں کا قلع قمع کر سکے انہیں ظلم سے روک سکے، اللہ نے اپنی اس سنت کو بندوں پر اپنا فضل قرار دیا ہے۔ ترجمہ

اللہ ایک گروہ کو دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا رہتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن اللہ تعالیٰ تو تمام جہانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ حدیث پاک حکم ہے (اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم) اور ظالم کی مخالفت کر کے اسے ظلم سے روکنے کے عمل کو اس کی مدد قرار دیا گیا۔ چناں چہ جہاں جانی، مالی، دینی یا سماجی کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو، یا عدم التفات کی صورت میں جس نقصان کا احتمال ہے مواخذہ کی صورت میں اس سے بڑے نقصان کا خطرہ ہو، وہاں نظر انداز کر کے آگے بڑھنا حکمت کا تقاضا ہے۔

نظر انداز نہ کرنے کا اہم ترین نقصان یہ ہے کہ انسان کا ذہن الجھ کر رہ جاتا ہے وہ اپنے مشن سے بھٹک جاتا ہے، اور ہدف سے نگاہ اچٹتی ہے تو اس کیلئے جو جذبہ، محنت، اور لگن مطلوب ہے وہ نہیں ہو پاتی، نتیجۃً ناکامی ہاتھ لگتی ہے اور بالآخر کف افسوس ملنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ جاتا۔

، یہ بھی ممکن ہے کہ جدو جہد آزادی میں وہ انگریزوں کے ظلم وستم سے متاثر ہو کر ناشاد ہو گئے ہوں، ہو سکتا ہے کہ بدلتے اقدار اور احوال نے انہیں ناشادی کے مرحلہ تک پہونچا دیا ہو، کہنے کو تو یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ شاد عظیم آبادی کے وطن میں ایک اورنگ آبادی "ناشاد" ہو کر ہی اپنی شناخت بنا سکتا تھا، ان کا یہ شعر دیکھیے اب تو ناشاد بھی اے شاد عظیم آبادی آپ کے شہر میں اشعار سنا دیتا ہے یہ سب قیاسیات اور امکانات کی باتیں ہیں

یونیفارم سول کوڈ کا نفاذ بھارت کے تابوت میں آخری کیل!

احساس نایاب
شیموگہ کرناٹک

بھارت میں یونیفارم سول کوڈ کا نفاذ ہندو راشٹر بنانے کے لئے بھارت کے تابوت پر لگنے والا آخری کیل ہوگا اور بھارت میں اسلامی وجود کے خاتمہ کی ناکام سازش------

2024 کے لوک سبھا انتخابات کی تیاریاں زوروں پر ہیں

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی آر ایس ایس، بی جے پی کا مدعہ ہندو راشٹر ہوگا اور ہندوؤں کو خطرے میں بتا کر ہندوتوا کارڈس پھینکے جائیں گے، اور زمینی حالات کے تناسب سے کامیابی کے امکانات ہیں------

بھاجپا کے پاس ہمیشہ سے حکم کے اِکے کی طرح ہندوتوا اور ہندو راشٹر ایک بہت بڑا ہتھیار رہا ہے جس سے وہ اپنے تمام غلط فیصلوں اور نااہلیو کے باوجود دس سالوں سے اقتدار میں ہے،

2014 کے بعد 2019 کے الیکشن میں بی جے پی سرکار نے سنکلپ پتر کے نام سے ایک قرارداد پیش کیا، جس میں تین مدعوں کو لے کر ملک بھر میں کافی ہنگامہ ہوا------

پہلا جموں کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹانا
دوسرا بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر
اور تیسرا ملک بھر میں یونیفارم سول کوڈ کا نفاذ------

مودی سرکار نے اس کے علاوہ بھی کئی دعوے کئے تھے لیکن سارے محض جملہ بازی بن کر رہ گئے لیکن آرٹیکل 370 اور رام مندر پر بڑی ہی چالاکی کے ساتھ کام کیا گیا

------

5 اگست 2019 میں جموں کشمیر کا جو اسپیشل اسٹیٹس تھا آرٹیکل 370 کے تحت اس کو ختم کر دیا گیا------ جس کو لے کر عالمی سطح پر مودی سرکار کی مذمت کی گئی، لیکن حکمران جماعت نے بڑے ہی شاطرانہ طریقے سے مسلم رہنماؤں ہی کے ذریعہ اس معاملے کو ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا، راتوں رات محمود مدنی کو جنیوا بھیج کر کشمیریوں کے زخموں پر اس قدر چالاکی کے ساتھ نمک مرچ لگایا گیا کہ ان کی اذیت ناک چیخیں انہیں کے اندر گھٹ کر رہ گئیں------

دوسرا بڑا معاملہ ایودھیا کا تھا، جہاں تاریخی بابری مسجد کی اراضی پر رام مندر کا جھوٹا دعوی 1980 سے چلا آرہا تھا اس کو بھی بی جے پی نے سیاسی طاقت و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے بڑے ہی شاطرانے طریقے سے 9 نومبر 2019 کو سپریم کورٹ کے سابق جج رنجن گوگوئی کے ذریعہ رام مندر کے حق مین فیصلہ سنا دیا ------ اس کھلی ناانصافی والے فیصلے کے خلاف مسلمان کسی قسم کی مخالفت یا احتجاج کرتے کہ اس سے پہلے ہمارے ہی چند بزرگ رہنماؤں کو امن کے کبوتر بنا کر مسلمانوں میں امن و بھائی چارگی برقرار رکھنے اور اس ظلم پر صبر کرنے کا اعلان ہو گیا، اُس دن سے آج تک بیچارے مسلمان 9 نومبر کو سوشیل میڈیا پر سیاہ دن منا کر مسلمان ہونے کا حق ادا کر رہے ہیں

خیر عنقریب 2024 کے لوک سبھا انتخابات ہیں اور اس بار بھارت کی عوام مہنگائی، بے روزگاری، کرپشن جیسے کئی مدعوں کو لے کر حکمران جماعت سے ناراض ہے، اس کے علاوہ کرناٹک میں کانگریس کی کامیابی سے بی جے پی بوکھلائی ہوئی ہے، تقریبا ہر ریاست میں بی جے پی بیزاری دیکھی جا رہی ہے، ایسے میں مودی سرکار کے پاس ہندو ووٹرس کو خوش کرنے کے لئے یونیفارم سول کوڈ کا ہی ایک سہارا بچا ہے ------ جس کے لئے بی جے پی اپنی پوری طاقت جھونک دے گی اور سام دام ڈنڈ بھید جیسے کئی حربے آزمائے گی------

یہاں پر "ہمیں" یونیفارم سیول کوڈ "یعنی (یو سی) کیا ہے یہ جاننا بیحد ضروری ہے ساتھ ہی یو سی لانے کے پیچھے بی جے پی کی گندی نیت بھی سمجھنی ہوگی------

یو سی یعنی "یونیفارم سول کوڈ" یعنی ایکساں سول کوڈ مطلب " ایک ملک ایک قانون"

بھارت میں صدیوں سے کئی مذاہب کو ماننے والے ہیں اور ہر ایک کا اپنا پرسنل لا موجود ہے یعنی اپنا مذہبی قانون جیسے مسلم کمیونٹی میں شریعہ قانون کہا جاتا ہے------

مسلمان پیدائش سے لے کر، عبادت نکاح، وراثت اور مرنے تک کے کئی معاملات شریعہ قانون کے مطابق گزارتے ہیں، اسی طرح عیسائی، ہندو، جین اور پارسی دھرم کو ماننے والے بھی اپنے اپنے مذہبی قوانین کے مطابق زندگیاں بسر کر رہے ہیں اور اسی کو بھارت کی خوبصورتی یہاں کی گنگا جمنی تہذیب کہا جاتا ہے جو کہ دنیا کے آگے بھارت کو ایک خاص پہچان دلاتی ہے

بھارت میں اگر ایکسان سول کوڈ کا نفاذ ہو جاتا ہے تو سب سے پہلے ہندو مسلم کے بیچ ایک گہری کھائی کھینچ جائے گی------ اور ہندوؤں کے آگے مسلمانوں کو غدار وطن بنا کر پیش کیا جائے گا اور اگر اس صورتحال سے بچنے کے لئے مسلم رہنماؤں نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا تو جانتے بوجھتے قوم مسلم کو غیر اسلام عمل میں جھونکنا پڑے گا------

کیونکہ یو سی نافذ ہو جاتا ہے تو بھارت کے ہر شہری کو ایک ملک ایک قانون کے تحت زندگی گزارنی ہوگی یعنی اپنے مذہبی قوانین کو ترک کر کے ایکسان سول کوڈ کے تحت بنائے گئے قانون کو ہی فالو کرنا ہوگا------

مثال کے طور پر اگر ایکسان سول کوڈ میں چار شادیاں، طلاق، خلعہ، بچوں کی تعداد، چائلڈ اڈاپشن برقعہ، حجاب، مسجد، مدرسہ و مذہبی تشہیر وغیرہ پر اگر کسی قسم کی پابندیاں لگتی ہیں یا اس میں رد و بدل کیا جاتا ہے تو بغیر چوں چاں کے مسلمانوں کو ماننا پڑے گا ------ اور بھارت کے ہر شہری کو حکومت کی طئے شدہ ضوابط پر باقاعدگی سے عمل کرنا ہوگا------

جیسے بھارت کے سول قوانین مین تجارت، جائیداد کی خرید و فروخت اور جرائم کو لے کر بلاتفریق مذہب و جنس سب کے لئے ایک ہی قانون ہے ایسے ہی ایکسان سول کوڈ کے نافذ ہونے پر دیگر پرسنل لاس کو ہٹا کر سب کے لئے ایک جیسا قانون بنایا جائے گی------

ایک اور آسان مثال سے سمجھیں تو اسلام میں چار شادیوں کی اجازت ہے، جبکہ ہندو مذہب میں پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کی اجازت نہیں ہے، اسلام میں بیوہ اور طلاق شدہ خاتون دوسرا نکاح کر سکتی ہے لیکن ہندو مذہب میں ودھوا عورت دوسری شادی نہیں کر سکتی، ایکسان سول کوڈ کے تحت اگر ہندو اکثریت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہندو لاس کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے تو مسلمانوں کو بھی وہی قانون فالو کرنے پڑیں گے------ اور سب سے پہلا ہتھوڑا عدت، حلالہ، طلاق، نکاح، وراثت اور برقعہ حجاب پر چلے گا------

یہاں پر کئی مسلم دانشوران کا ماننا ہے کہ ایکسان سول کوڈ کے نفاذ سے صرف مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ ہندوؤں کو بھی نقصان ہے------

لیکن یہ ساری باتیں محض خود کو دلاسے تسلیاں دینے تک صحیح ہیں

کیونکہ بھارت مین ہندو اکثریت میں ہیں تو ظاہری بات ہے اکثریتی رائے کو ہی ترجیح دی جائے گی ویسے بھی بی جے پی اکثریت کو ناراض کرنے کی حماقت ہرگز نہیں کرے گی ایسے میں ظاہری بات ہے ہمیشہ کی طرح مسلمانوں کو ہی قربانی کا بکرا بنایا جائے گے------

ویسے بھی جس ملک میں مسلم لڑکی کا ہندو لڑکے سے شادی کرنے پر گھر واپسی کہا جائے وہیں ہندو لڑکی کے مسلم لڑکے سے نکاح کرنے کو لو جہاد کا نام دیا جائے وہاں خیر کی امید یا خود کو دلاسے تسلیاں دینا بزدلی اور حماقت ہے

یہاں غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ آخر کونسا ہندو یہ نہیں چاہے گا کہ بھارت ہندو راشٹر بن جائے ؟؟؟

2014 کے بعد سے جس طرح مسلمانوں کے خلاف مسلسل نفرت کا زہر اُگلا گیا ہے اور ہم وطن ہندو بھائیوں کو مسلمانوں کے نام سے بار بار خوفزدہ کیا گیا ہے یہ کہہ کر کہ ہندو خطرے میں ہے ------ یا کبھی غزوۂ ہند کو مرچ مصالحہ لگا کر من گھڑت طریقے سے پیش کیا جاتا ہے، تو کبھی دنیا بھر میں 54 مسلم ممالک کو دکھا کر ہندو بھائی بہنوں کے دل و دماغ مین اپنے راشٹر اپنے وطن کی لالچ دلائی جاتی ہے------ کبھی تقسیم ہند کا افسوسناک واقعہ مزید خوفناک بنا کر دکھایا جاتا ہے------ جبکہ 2002 گجرات اور ہاشم پورہ جیسے ناجانے کتنے ہی خوفناک حالات بھارت نے دیکھے ہیں، باوجود کشمیر برہمن اور کیرلا اسٹوری جیسی جھوٹی و من گھرت کہانیوں سے مسلمانوں کے خلاف ماحول تیار کیا جا رہا ہے، ایسے مین ظاہری بات ہے بھارت کے ہندوؤں میں نوے فیصد آبادی ہندو راشٹر کی ہی خواہاں ہوگی، چاہے وہ اس کا اظہار کرے یا نہ کرے------

بی جے پی سیاست کے نام پر نفسیاتی کھیل کھیل رہی ہے اور کہین نہ کہیں وہ اس کھیل میں کامیاب بھی ہوتی نظر آرہی ہے------

رہی بات 2023 کرناٹکا اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی شاندار کامیابی تو اس سے مسلمانوں کو زیادہ خوش فہم نہیں ہونا چاہیئے، کیونکہ یہاں پر جے ڈی ایس کے ووٹ کانگریس کے حصہ مین گئے ہیں باقی بی جے پی کا جو ہندو ووٹ بینک ہے وہ ابھی بھی برقرار ہے جو کسی صورت ٹس سے مس ہونے کو تیار نہیں------

دراصل بھکت جیویوں کی سائکالوجی تھوڑی عجیب ہے یہ صاف پانی کی جگہ گاؤ منتر اور روٹی کی جگہ گوبر کھا کر بھی جی لیں گے لیکن بی جے پی اور سنگھ پریوار یعنی آر ایس ایس سے اپنی وفاداری ضرور نبھائیں گے------

فی الحال 2024 میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے بی جے پی ایک زخمی جانور کی طرح جارحانہ انداز اپنا سکتی ہے------ بالخصوص کرناٹک اور اُن ریاستوں میں جہاں پر کانگریس سرکار ہے------

کانگریس کو گرانے، نااہل ثابت کرنے کے لئے بھاجپائی چنٹوؤں کو کسی بھی حد تک لے جایا جائے گا------

ایسے کئی حربہ استعمال کئے جائیں گے جو ایک عام انسان کی سوچ وگمان سے پرے ہے

عین ممکن ہے جگہ جگہ فرقہ وارانہ دنگوں میں اضافہ ہو، من گھرت لو جہاد کو مزید تول دیا جائے، اس کے علاوہ بھی کئی ایسی چالیں ہین جو بی جے پی پٹارے سے نکالی جا سکتی ہیں------

جسے بیان کرنا فی الوقت مناسب نہیں، کیونکہ 724× چاروں جانب دجالی آنکھیں کھلی ہیں، ہر جانب دجال کے پیروکار متحرک ہو چکے ہیں------ اور ان حالات میں خطرہ صرف دشمن سے ہی نہیں بلکہ کئی آستین کے سانپوں سے بھی ہے جو ایک ایک کر کے باہر آئیں گے اور ان کا کردار بی جے پی سلیپر سیل کا ہوگا اور یہی دنیا پرست سنگھی آلہ کار بن کر قوم مسلم کی قبریں کھودیں گے------

" ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرار آرزو
خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ
کرتے ہیں اشک سحر گاہی سے جو ظالم وضو"

فی الحال ایک ایک کر کئی دو موہے سانپ بلوں سے نکل چکے ہیں جن کے قول و عمل میں اس قدر تصادم ہے کہ وہ خود خود کی پہچان بھلا چکے ہیں------ لیکن انشاءاللہ عنقریب ہر چہرہ بے نقاب ہوگا اور ہر ظالم کا انجام دنیا کے لئے عبرتناک ہوگا " حالات کے سہمے ہوئے لوگوں کو بتا دو حالات بدل جاتے ہیں ٹھہرا نہیں کرتے

خیر یہاں پہ آپ کے لئے یہ جاننا بھی بیحد ضروری ہے جسٹس ایکیسوین ودھی آیوگ نے دو ہزار سولہ میں یہ کہا تھا کہ یونیفارم سول کوڈ کی فی الحال بھارت کو ضرورت نہیں ہے اسی بائسویں ودھی آیوگ نے عوام سے مشورہ مانگا ہے------

مسلمان پیدائش سے لے کر، عبادت نکاح، وراثت اور مرنے تک کے کئی معاملات شریعہ قانون کے مطابق گزارتے ہیں، اسی طرح عیسائی، ہندو، جین اور پارسی دھرم کو ماننے والے بھی اپنے اپنے مذہبی قوانین کے مطابق زندگیاں بسر کر رہے ہیں اور اسی کو بھارت کی خوبصورتی یہاں کی گنگا جمنی تہذیب کہا جاتا ہے جو کہ دنیا کے آگے بھارت کو ایک خاص پہچان دلاتی ہے

گاؤں کی ترقی سے ہی ملک کی ترقی: گورنر

گورنر سی پی رادھا کرشنن نے وزیر اعلیٰ کے اسمبلی حلقہ بارہیٹ میں کیا عوامی بات چیت

گورنر کی لوگوں سے اپیل، بچوں کو بہتر تعلیم دیں

اس موقع پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ آپ اپنے بچوں کو بہتر تعلیم دیں کیونکہ تعلیم سے بڑی کوئی دولت نہیں ہے۔ گورنر نے اپنی پوری تقریر انگریزی میں کی جس کا ہندی میں ترجمہ ڈپٹی کمشنر صاحب گنج نے کیا اور لوگوں تک پہنچایا۔ گورنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ہر گھر نل جل مشن کے بارے میں بات کی۔ ہمیں ترقی کی چوٹی پر پہنچنا ہے۔ جس میں سب کی شرکت یقینی ہے۔ گاؤں کے لوگ پہلی بار جھارکھنڈ کے گورنر کو اپنے درمیان پاکر بہت پر جوش نظر آئے۔ یہاں سے گورنر سی پی رادھا کرشنن بذریعہ سڑک گڈا روانہ ہوئے۔ اہم بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا اسمبلی حلقہ برہیت ایک ایسے وقت میں آیا جب وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اپوزیشن گرینڈ الائنس کی میٹنگ میں شرکت کے لیے پٹنہ گئے تھے۔

صاحب گنج: گورنر سی پی رادھا کرشنن آج صاحب گنج ضلع کے برہیت بلاک کے گوپالادیہ پنچایت کے گاؤں گوپالڈیہ پہنچے اور لوگوں سے براہ راست بات چیت کی۔ گورنر سب سے پہلے برہیٹ بلاک کے گوپالڈیہ گاؤں پہنچے۔ جہاں گورنر کو گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس کے ساتھ جھارکھنڈ کے روایتی رسم ورواج کے مطابق ان کا استقبال بھی کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز سٹیج پر قومی ترانے سے ہوا۔ گورنر نے گاؤں والوں کو حکومت کی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی اور ساتھ ہی انہیں حکومت کی اسکیموں سے فائدہ بھی پہنچایا۔ اس موقع پر گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی معاشرے کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیم سے جوڑے رہیں اور منشیات سے دور رہیں۔ اس کے ساتھ ہی مرکز اور ریاست کی طرف سے چلائی جاری عوامی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کی ترقی اسی وقت ہوگی جب آپ کی ترقی ممکن ہوگی۔ سب کو مل کر اپنے گاؤں کی ترقی کرنی چاہیے۔ اگر اس میں کوئی ضرورت ہے تو میں آپ کے لیے ہر وقت تیار ہوں۔ اس موقع پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ آپ اپنے بچوں کو بہتر تعلیم دیں کیونکہ تعلیم سے بڑی کوئی دولت نہیں ہے۔ گورنر نے اپنی پوری تقریر انگریزی میں کی جس کا ہندی میں ترجمہ ڈپٹی کمشنر صاحب گنج نے کیا اور لوگوں تک پہنچایا۔ گورنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ہر گھر نال جل مشن کے بارے میں بات کی۔ ہمیں ترقی کی چوٹی پر پہنچنا ہے۔ جس میں سب کی شرکت یقینی ہے۔ گاؤں کے لوگ پہلی بار جھارکھنڈ کے گورنر کو اپنے درمیان پاکر بہت پر جوش نظر آئے۔

بقرعید کے پیش نظر سخت حفاظتی انتظامات

13 اضلاع میں 4 ہزار اضافی جوانوں کی تعیناتی

رانچی: مسلم کمیونٹی کے تہوار عید الاضحی کے پیش نظر جھارکھنڈ میں سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ 26 سے 29 جون تک 13 اضلاع میں تقریباً 4 ہزار اضافی فوجی تعینات کیے گئے ہیں۔ آئی جی ابھیان نے اس سے متعلق حکم نامہ جاری کیا ہے۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے تمام حساس علاقوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ اہم مذہبی مقامات بالخصوص مساجد اور مندروں کے اطراف سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ تعینات جوانوں اور اہلکاروں کو سخت ہدایات ہیں کہ وہ کسی بھی حال میں کسی کے مذہبی جذبات کو مجروح نہ ہونے دیں۔ شرپسند عناصر مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ آپ مندروں کے ارد گرد کچھ قابل اعتراض چیزیں پھینک کر ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کو اس پر نظر رکھنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ بقر عید کو پر امن ماحول میں منانے کے لیے پولیس انتظامیہ بھی خاموش ہے۔ ان اضلاع میں اضافی جوانوں کو تعینات کیا جائے گا۔ رانچی میں 700، لوہردگا میں 300، جمشید پور میں 200، پلاموں میں 200، ہزاری باغ میں 350، گرڈیہہ میں 350، بوکارو میں 350، دھنباد میں 300، سرائے کیلا میں 100، چترا میں 100، چھترا میں 100، اور گڈا میں 100، 501 اور کوڈرما میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آنسو گیس سکواڈ، بم ڈسپوزل سکواڈ بھی تعینات کیا جائے گا۔

مختلف دفاتر میں تعینات 202 ملازمین کا تبادلہ

رانچی: رانچی ضلع کے مختلف دفاتر میں تعینات 202 افسران اور ملازمین کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ رانچی کے ڈی سی راہل کمار سنہا نے اس سلسلے میں حکم جاری کیا ہے۔ جن کا تبادلہ کیا گیا ہے ان میں آفس سپرنٹنڈنٹ، ہیڈ کلرک، اپر ڈویژنل کلرک، لوئر ڈویژنل کلرک اور ریونیو سب انسپکٹر شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اس حوالے سے فیصلہ 15 جون کو ہونے والے ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ بتایا گیا کہ ان لوگوں کو باقاعدہ ترقیاں ملنے کے بعد نئی جگہوں پر پوسٹنگ دی گئی ہے۔ 22 سال سے منجمد افراد کو بھی ٹرانسفر کر دیا گیا۔ 2001 سے، روپی بھوشن دوبے، جو صدر سب ڈویژن رانچی میں آفس سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر کام کر رہے تھے (وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ڈیپوٹیشن)، کو ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ (وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ میں ڈیپوٹیشن) بھیج دیا گیا ہے۔ ریحانہ تبسم، جو صدر سب ڈویژن رانچی میں آفس سپرنٹنڈنٹ تھیں، کا تبادلہ ضلع نظمل/ماس کمیونیکیشن برانچ میں کر دیا گیا ہے۔ جبکہ سنتوش کمار بھگت کا 15 سال بعد تبادلہ ہوا اپر کلاس کلرکوں کے تبادلے کی بات کرتے ہوئے مانڈر بلاک آفس میں سن 2008 سے سنتوش کمار بھگت (جے پی ایس سی میں ڈیپوٹیشن) کا تبادلہ ہوا ہے۔ رتو بلاک آفس میں تعینات برواس ٹوپو (دیوپانگ) کو ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ، رانچی بھیج دیا گیا ہے۔ 38 لوئر کلاس کلرکوں کا تبادلہ ضلع میں نچلے درجے کے کلرکوں کا بھی تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ تمر زونل آفس میں تعینات وکاس کمار کو ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ، رانچی بھیج دیا گیا ہے۔

ایڈووکیٹ اور ایڈووکیٹ کلرک کے درمیان تعطیل برقرار

رانچی: وکلاء اور ایڈووکیٹ کلرک کے درمیان جمعرات کو ہائی کورٹ کی نئی عمارت میں الاٹ شدہ کمرے کا تالہ توڑ کر سامان باہر پھینکنے کے بعد تعطل جاری ہے۔ جمعے کو دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کے بعد امید کی جارہی تھی کہ یہ تعطل ختم ہو جائے گا لیکن کلرکوں نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک انہیں الاٹ شدہ کمرہ نہیں دیا جاتا وہ اپنے کام سے دور رہیں گے۔ درحقیقت، ہائی کورٹ ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے کلرکوں کو ایک اور جگہ پر دو کمرے الاٹ کیے گئے تھے جبکہ پہلے الاٹ کیے گئے کمرے میں تبدیلی کی گئی تھی لیکن جمعرات کو ایک کمرے کا تالا توڑ کر سامان باہر پھینک دیا گیا۔ جس کے بعد کلریکل یونین کے اراکین نے فوری طور پر کام بند کر دیا ہے۔

علمی دنیا حضرت مولانا اسلام صاحب قاسمی رح کی رحلت سے سوگوار: مولانا نسیم انور ندوی

جھارکھنڈ کے ارباب مدارس علماء وعام مسلمان غم زدہ ہیں: مولانا الیاس مظاہری

رانچی: صوبہ جھارکھنڈ کے عظیم المرتبت شخصیت محبوب العلماء، فاطمہ ایجوکیشنل اینڈ ہیلتھ ٹرسٹ انجمن رانچی کے چیئرمین جناب حضرت مولانا نسیم انور صاحب ندوی ڈائریکٹر فاطمہ گرلس اینڈ بوائز اکیڈمی انکی ساتھ میں انکے رفیق سفر ضلع گریڈیہہ کے فعال و متحرک شخصیت فاضل نوجوان جناب حضرت مولانا الیاس صاحب مظاہری ناظم اعلیٰ جامعہ عثمان بن عفان و ڈائریکٹر جے یو اے پبلک اسکول کھوری مہوا و نائب صدر جمعیت علماء گریڈیہہ کے علاوہ جناب ڈاکٹر حسن قاسمی ہردوئی و جناب نوشاد عالم چیئرمین ہردوئی جناب حضرت مولانا غلام ربانی صاحب دہلی حضرت مولانا نسیم انور صاحب ندوی کی قیادت میں مولانا محمد اسلام صاحب قاسمی رحمتہ اللہ علیہ کی رحلت پر انکے وطن دیوبند پہونچ کر انکے صاحبزادہ جناب مولانا بدرالاسلام صاحب قاسمی کیساتھ تعزیت مسنونہ پیش کرتے ہوئے کہا کی مولانا اپنی مدت زندگی پوری کر کے اپنی محبتوں سے دور چھوڑ کر مالک حقیقی سے جا ملے زندگی موت کی آنکھ مچولی سے کوئی نہیں بچ سکتا لیکن علمی آسمان سے ایسے نیر تاباں کا چلا جانا جس سے امت راہ طے کرتی تھی۔ ایشاء کے آبرو درسگاہ دارالعلوم وقف دیوبند کے مسند درس پر تدریسی خدمات اور طلبہ کے حلقہ میں اور اساتذہ وذمہ داروں میں اور انکی مقبولیت لوگوں میں انکا ذکر خیر ہے اور درو دیوار بھی رطب اللسان ہے اللہ رب العزت حضرت کی خدمات کو شرف قبولیت بخشے انکی درجات کو بلند فرمائے۔

والد سمیت دو بچوں کی ڈیم میں ڈوبنے سے موت

دمکا: قدیم قبیلہ پہاڑیہ برادری کے دو معصوم بچوں کے ساتھ ایک شخص جمعہ کو ضلع کے مسانجور ڈیم میں ڈوبنے سے ہلاک ہو گیا۔ ڈوبنے والی لڑکی کی لاش نکال لی گئی ہے جبکہ دو کی تلاش جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دھاجا پاڑا گاؤں میں رہنے والے قدیم قبیلے پہاڑیہ سماج کے 33 سالہ رنجیت پہاڑیہ اپنی 6 سالہ بیٹی سپی اور 4 سالہ بیٹے ارون کے ساتھ میورکشی پر مسانجور ڈیم پر گئے تھے۔ دریا، جہاں وہ ڈوب گئے۔ ڈوبنے کا واقعہ کس طرح پیش آیا اس بارے میں معلومات ابھی تک واضح نہیں ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد مقامی گاؤں والوں کی مدد سے سپی کی لاش نکال لی گئی ہے جبکہ اس کے بھائی اور والد کی لاشیں تاحال نہیں مل سکیں۔ اس واقعہ کے بارے میں ضلع کے ایس پی امبر لکڑا نے بتایا کہ ایک ہی خاندان کے تین افراد پانی میں کیسے ڈوب گئے یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ جمعہ کو شام کے بعد اندھیرے کی وجہ سے دو دیگر کا پتہ نہیں چل سکا۔ ان دونوں کی تلاش کے لیے دیوگھر سے این ڈی آر ایف کی ٹیم کو بلایا جا رہا ہے۔ امکان ہے کہ لاشوں کی تلاش کا آپریشن ہفتے کی صبح دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

کانٹاٹولی فلائی اوور کی تعمیر میں رکاوٹیں بننے والے تار اور کھمبے کو 7 دنوں کے اندر ہٹائے گی محکمہ بجلی

رانچی: کانٹاٹولی فلائی اوور کی تعمیر میں بجلی کے تار اور کھمبے رکاوٹ بن رہے ہیں۔ الائنمنٹ ایریا میں کانٹاٹولی بابو بازار اور شانتی نگر کے قریب اوور ہیڈ تار اور بجلی کے کھمبے ہیں۔ اس سلسلے میں جوڈکو کے پروجیکٹ ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) کاروند کمار مشرا نے الیکٹرسٹی کارپوریشن کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ تاروں اور کھمبوں کی وجہ سے کئی مقامات پر شٹرنگ کا کام متاثر ہو رہا ہے۔ دو دیوت نگم کے جی ایم ای کے سریواستو نے کہا کہ بہو بازار چوک اور شانتی نگر کے قریب پرانی بر تی یوٹیلیٹی کو ہٹانے کا کام اس ماہ کے آخر تک مکمل کرلیا جائے گا۔ دوسری جانب جن مقامات پر فلائی اوور کے کام میں فی الحال تاروں اور کھمبوں کی وجہ سے رکاوٹ نہیں ہے انہیں بھی 10 جولائی تک ہٹا دیا جائے گا۔

بنڈو پہنچے 12 جنگلی ہاتھیوں کا جھنڈ

لوگوں میں دہشت، محکمہ جنگلات بے فکر

رانچی: 12 جنگلی ہاتھیوں کا ایک غول، جو گزشتہ دو دنوں سے بندو کے سمنڈیہ جنگل میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھا، دریائے کانچی کو عبور کرکے جمعہ کو اڈکیا سرکاڈیہ کے راستے پنچا لو پہاڑ پر پہنچا، جس نے آس پاس کے درجنوں دیہاتوں کو راتوں کی نیند میں اڑا دیں۔ گاؤں والے راتوں کو جاگ کر اپنے دفاع میں چوکیداری کر رہے ہیں۔ گاؤں والوں کو خدشہ ہے کہ جنگلی ہاتھیوں کا غول کسی شخص، مکان یا فصلوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ایسے میں اس سے نکلنے کے لیے قریب کے ایک درجن دیہات کے لوگ لاٹھی، پٹاخے، ٹارچ لگا کر تعینات ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بار بار جنگلی ہاتھیوں کے غول آکر کسانوں کی فصلوں، مکانات اور املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

پولیس ڈیوٹی میٹ اختتام، رانچی کو اوور آل چیمپئن کا ملا خطاب

رانچی: جنوبی چھوٹا ناگپور پولیس ڈیوٹی میٹ جمعہ کو اختتام پذیر ہوئی۔ کانکے روڈ پر نوین پولیس سنٹر میں رانچی رینج کے ڈی آئی جی انوپ برتھرے مہمان خصوصی تھے۔ تین دن تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں جنوبی چھوٹا ناگپور رینج کے رانچی، کھونٹی، سمڈیگا، گملا اور لوہردگا اضلاع کے پولیس افسران نے حصہ لیا۔ اس کے تحت فوٹوگرافی، کرائم سین، ایف ایس ایل، پوسکو، سائنسی شواہد اکٹھا کرنا، تحقیق کے کرتب سیکھنا، ڈی این اے سمیت کئی موضوعات پر مقابلے منعقد کیے گئے۔ رانچی ضلع کو اوور آل چیمپئن کا خطاب ملا۔ جبکہ رنر اپ ضلع کھونٹی رہا۔ پولیس افسر کو بہتر تحقیق پر ایوارڈ بھی دیا گیا۔ پروگرام کا مقصد پولیس اہلکاروں کو جرائم کی تفتیش کے طریقے سکھانا ہے۔ اس وقت جرائم کا دائرہ اس قدر بڑھ گیا ہے کہ سائنسی تحقیق کے بغیر کسی کو مجرم ٹھہرانا بہت مشکل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تحقیقات کے دوران شواہد اکٹھے کرنے کے لیے سائنسی تحقیق بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر ڈی آئی جی انوپ برتھرے، ایس ایس پی کشور کوشل، ٹریفک ایس پی ہریش بن جاما، اے ایس پی موہل راجپوروہت، کوتوالی ڈی ایس پی، سی ٹی ڈی ایس پی، صدر ڈی ایس پی، سارجنٹ میجر سمیت کئی پولس افسران موجود تھے۔ ایس ایس پی کشور کوشل، ٹریفک ایس پی ہریش بن جاما، اے ایس پی موہل راجپوروہت، کوتوالی ڈی ایس پی، سی ٹی ڈی ایس پی، صدر ڈی ایس پی، سارجنٹ میجر سمیت کئی پولس افسران موجود تھے۔

چیئرمین سنتوش کمار یادو نے رانچی میں عہدیداروں کے ساتھ منصوبوں کا لیا جائزہ

رانچی: جھارکھنڈ میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے تحت اب تک 13,000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ این ایچ اے آئی نے اس میں کئی اہم سڑکوں کے پراجیکٹس کا کام مکمل کرلیا ہے، کئی پر کام جاری ہے۔ کچھ ایسی اسکیمیں ہیں جن پر کام شروع ہونا باقی ہے۔ این ایچ اے آئی کے چیئرمین سنتوش کمار یادو جھارکھنڈ میں جاری پروجیکٹوں کے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے 22 جون کو دیر شام رانچی پہنچے۔ NHAI کے صدر نے 23 جون کو رانچی میں NHAI کی جانب سے جاری تمام اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ عہدیداروں سے پوری صورتحال کی جانکاری لینے کے بعد انہوں نے ریاست کے چیف سکریٹری سکھدیو سنگھ کے ساتھ پروجیکٹ بھون آڈیٹوریم میں میٹنگ بھی کی۔ پراجیکٹس پر تیزی سے عمل آوری کے لیے ریاستی حکومت سے تعاون طلب کیا گیا۔ زمین کے حصول، معاوضے کی بروقت ادائیگی جیسے مسائل پر بات کی۔ ریاستی حکومت پر زور دیا کہ وہ گڑھوا بائی پاس کی تعمیر سمیت کئی اہم سڑکوں کی تعمیر میں حائل رکاوٹوں کو دور کرے۔ انہوں نے چیف سکریٹری پر بھی زور دیا کہ وہ تمام پہلوؤں پر پہل کریں اور اسکیموں پر عمل آوری کو تیز کریں۔ اس سلسلے میں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو بھی ہدایات دی جائیں گی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سی ایس نے تمام مسائل پر جلد کارروائی کا یقین دلایا ہے۔ این ایچ اے آئی کے چیئرمین آج دھنباد روانہ ہوئے۔ وقت پر کام مکمل کریں: سنتوش یادو این ایچ اے آئی کے چیئرمین سنتوش یادو نے جھارکھنڈ کے این ایچ اے آئی کے افسران اور سینئر اور کنسلٹنٹ کے ساتھ ہوٹل ریڈیسن بلو رانچی میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے جھارکھنڈ میں جاری پروجیکٹ کا جائزہ لیا۔ ٹھیکیداروں کو ہدایت کی کہ وہ کسی بھی صورت میں کام کو وقت پر مکمل کریں۔ نئی ٹیکنالوجی سے سڑکوں کی تعمیر پر بھی زور دیا گیا۔

نوجیون نرسنگ ہوم میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

گریڈیہ: شہر کے ممتاز ڈاکٹر آنجہانی ڈاکٹر دیپک بگاڈیہ کے 69 ویں یوم پیدائش پر نوجیون نرسنگ ہوم میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران نرسنگ ہوم کے اہلکاروں اور دیگر معززین نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نرسنگ ہوم میں خصوصی طور پر لگائے گئے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں نرسنگ ہوم کے ملازمین نے خون کا عطیہ دیا۔ خون کا عطیہ کرنے والوں میں ڈائرکٹر ابھیشیک بگیڈیا، ڈپٹی ڈائرکٹر سواتی باگیڈیا، آیوش باگیڈیا، نہاریکا بگیڈیا، اجول سدھارتھ اور کئی دیگر اہلکار شامل تھے۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں بلڈ بینک کے انچارج ڈاکٹر سہیل اختر، ریڈ کراس کے مدن وشوکرما، سریتا سنہا اور دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔

کانگریس ضلعی صدر نے بی سی سی ایل کے سی ایم ڈی کو سونپا میمورنڈم

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) کوئلے کی راجدھانی دھنباد کے بطن سے پورا ملک روشن ہے، لیکن یہاں رہنے والے عام لوگ بیماری، بے روزگاری اور بدعنوانی کی شکل میں اندھیروں کا شکار ہیں۔ دھنباد ضلع کانگریس کے صدر سنتوش کمار سنگھ نے آج بی سی سی ایل کے سی ایم ڈی سمرن دتہ سے ملاقات کی، کوئلے کی کان کنی کرنے والے بدعنوان لوگوں کے خلاف۔ انہوں نے 6 نکاتی مطالبات پر مشتمل میمورنڈم سی ایم ڈی کو سونپا اور بات چیت کی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ وعدے کے مطابق تربیت یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو بغیر کسی تاخیر کے آؤٹ سورسنگ کمپنیوں میں نوکریاں دی جانی چاہئیں۔ مائننگ ایکٹ کے مطابق انسانی رہائش کے 500 میٹر تک کان کنی نہیں کی جانی چاہیے۔ CSR اور DMFT فنڈز کے نفاذ میں شفافیت ہونی چاہیے۔ متعلقہ علاقوں میں سٹریٹ لائٹس، سڑکوں کی تعمیر، پینے کے پانی کا انتظام ہونا چاہیے۔ کوئلے کی نقل و حمل کے لیے دن کے وقت حیوا کے آپریشن کو مکمل طور پر روک دینا چاہیے۔ اگر بی سی سی ایل ان تمام معاملات پر سنجیدہ اور مثبت قدم نہیں اٹھاتا ہے تو ضلع کانگریس ہائی کمان سے ملاقات کرتے ہوئے دہلی کے جنتر منتر پر دھرنا مظاہرہ کرے گی۔ اس موقع پر نونیت نیرج، عرفان خان چودھری، سورج جھا، یزالدین انصاری، سنتوش کمار وغیرہ موجود تھے۔

کوئلانچل شہر میں یگیہ کا اختتام

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) کوئلانچل شہر دھنباد میں شیامیشور مہادیو مندر کی سالگرہ کے موقع پر منعقدہ 99 شتچنڈی یگیہ آج پرناہوتی، ہون اور بھنڈارا کے ساتھ مکمل ہوا۔ 20 جون کو کلاش یاترا کے ساتھ شروع ہونے والا چار روزہ شتچنڈی یگیہ بہت دھوم دھام اور عقیدت کے ماحول میں انجام پایا۔

وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کے پٹنہ پہونچنے پر کیا گیا شاندار استقبال

پٹنہ کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہائش گاہ پر اپوزیشن لیڈروں کی میٹنگ اختتام پذیر

پٹنہ کے جئے پرکاش نارائن بین الاقوامی ہوائی اڈے پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا استقبال بہار کے کابینی وزیر شری وجے کمار چودھری اور دیگر نے کیا۔

پٹنہ: بہار میں کئی گھنٹے تک جاری رہنے والی اپوزیشن پارٹیوں کا عام اجلاس اختتام کو پہنچ گیا۔ اس میں شامل تمام میں 15 جماعتوں کے رہنما شریک تھے۔ میٹنگ میں نتیش کمار کو کنوینر بنانے پر بحث ہوئی، لیکن ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

لیڈروں نے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے خلاف متحد ہونے پر سوچ بچار کی۔ اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں نے اتفاق کیا ہے اور اب اگلی میٹنگ 12 جولائی کو شملہ میں ہوگی۔ اس میں حتمی فیصلہ ہونا ہے۔ دراصل بہار کی راجدھانی پٹنہ میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہائش گاہ پر اپوزیشن لیڈروں کی میٹنگ ہوئی۔ تقریباً 4 گھنٹے تک جاری رہنے والی اس ملاقات اس کے ساتھ ہی مرکز کے آرڈیننس، سیٹ شیئرنگ اور مشترکہ کم سے کم پروگرام پر بات چیت ہوئی۔ اب اگلی میٹنگ شملہ میں ہوگی۔ اس میں ہیمنت سورین، ممتا بنرجی، اروند کیجریوال، بھگونت مان، ایم کے اسٹالن سمیت چھ ریاستوں کے وزیر اعلیٰ اور اکھلیش یادو، ادھو ٹھاکرے، محبوبہ مفتی سمیت 5 ریاستوں کے سابق وزیر اعلیٰ نے حصہ لیا۔

چھ افراد کی خودکشی کا معاملہ سات سال بعد حل، گھر کی بہو گرفتار

رانچی: فوج میں ڈاکٹر رہے سکانتو سرکار اور ان کے خاندان کے پانچ افراد کی خودکشی کے معاملے میں بہو مدھومتا سرکار کو رانچی پولیس نے سات سال بعد گرفتار کیا ہے۔ رانچی پولس کی جانچ میں گھر کے چھ افراد کی اجتماعی خودکشی کی وجہ مدھومتا سرکار کو مانا گیا ہے۔ مدھومتا سرکار کو رانچی پولیس نے الزامات ثابت ہونے کے بعد کولکاتا سے گرفتار کرلیا ہے۔ جمعرات کو مدھومتا کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر رانچی لایا جائے گا، جس کے بعد انہیں سول کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ واقعہ 9 اکتوبر 2016 کا ہے۔ تھانہ صدر کی حدود میں واقع ریورسا اپارٹمنٹ کے فلیٹ نمبر 102 میں ایک ساتھ چھ افراد کی لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔ ڈاکٹر سکانتو سرکار کی بیوی انجلی سرکار، بیٹے ست سرکار، ست کی بیٹی سمیتا سرکار، پارتھیو سرکار کی بیوی موہیتا سرکار اور بیٹی سمیتا سرکار کی لاشیں ایک ہی کمرے سے ملی تھیں۔ جبکہ ڈاکٹر سکانتو سرکار زخمی حالت میں کمرے میں پائے گئے جو بعد میں علاج کے دوران فوت ہو گئے۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ سکانتو سرکار نے خاندان کے پانچ افراد کو انجکشن دے کر ہلاک کیا تھا۔

محکمہ دیہی ترقی کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) محکمہ دیہی ترقی کے تحت جھارکھنڈ اسٹیٹ لائیولی ہڈ پروموشن سوسائٹی کی جانب سے آج باگھمارا بلاک آفس کے آڈیٹوریم میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ دھنباد ضلع پریشد کی صدر شاردا سنگھ نے مہمان خصوصی کے طور پر پروگرام میں شرکت کی۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن نے پھولوں کا گچھا پیش کر کے شاردا سنگھ کا خیر مقدم کیا۔ شاردا سنگھ جی نے چراغ جلا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر، باگھمارہ بلاک چیف، جے ایس ایل پی ایس آفیسر اور دیگر موجود تھے۔

مغربی ٹنڈی کے جیت پور میں مستفید کانفرنس آج

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) بی جے پی ٹنڈی ودھان سبھا مستفید مند کانفرنس ہفتہ کو مغربی ٹنڈی کے دور افتادہ جیت پور گاؤں میں واقع مڈل اسکول میں منعقد کی جائے گی، جو پارس ناتھ پہاڑ کے دامن میں واقع ہے۔ دھنباد کے ایم پی پی این سنگھ اور گریڈیہ کے سابق ایم پی رویندر کمار پانڈے کانفرنس کے مہمان خصوصی ہوں گے۔ دیہی بی جے پی دیہی ضلع صدر گیان رنجن سنہا کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ کئی دہائیوں کے بعد کسی سیاسی جماعت کا بڑا پروگرام مغربی ٹنڈی کے دور افتادہ علاقے میں ہو رہا ہے۔ کانفرنس میں پانچوں ڈویژنوں کے افسران اور کارکنان گاؤں والوں کے ساتھ شرکت کریں گے جو مرکزی حکومت کی اسکیموں کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کانفرنس کے تعلق سے دیہی بی جے پی ضلع صدر گیان رنجن گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل مغربی ٹنڈی کا دورہ کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں مسٹر سنہا نے جیت پور کے علاوہ پارٹانڑ، نوادہ توری ٹول، بھوسیہار ٹولہ اور مہتو ٹولہ کا دورہ کیا۔ ان کے ساتھ فیروز دتہ، وجے چودھری سمیت کئی کارکن موجود تھے۔ دوسری طرف بی جے پی لیڈر چندر موہن رائے، سابق چیف ٹکارام تو ڈو، درجن رائے وغیرہ گروپوں میں مغربی ٹنڈی کے مختلف گاؤں کا دورہ کر رہے ہیں اور گاؤں والوں کو مودی حکومت کی کامیابیوں سے آگاہ کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے بی جے پی ضلع صدر نے ضلع جنرل سکریٹری دنیش سنگھ، منڈل صدر اودھ چودھری، نائب صدر رول دا نے پروگرام کو حتمی شکل دی۔

شراونی میلہ کی تیاری سے متعلق خصوصی صفائی مہم کا جائزہ اجلاس، آج سے شروع ہوگی تجاوزات مہم

دیوگھر: جمعہ کو دیوگھر میونسپل کارپوریشن کے میونسپل کمشنر کم ایڈمنسٹریٹر شیلیندر کمار لال کی صدارت میں شراونی میلہ کی تیاری سے متعلق خصوصی صفائی مہم کا جائزہ اجلاس بلایا گیا۔ جائزہ میٹنگ میں ایم ایس ڈبلیو ایم پرالی کو مندرجہ ذیل ہدایات دی گئیں کہ شراونی میلہ روٹ لائن، امبیڈکر چوک، برمسیا چوک، پرمیشور دیال روڈ، ودیو بھوشن سرکار روڈ، بی ایڈ کالج، تیواری چوک، جلسر روڈ، شیورام جھا چوک کی صفائی کی جائے۔ پنڈت بی این جھا پاتھ، شیوگنگا، بابا مندر کے آس پاس، مانسرور کے قریب اس کے ساتھ گھر گھر کوڑا اٹھانے کا کام مضبوطی سے کرنے کی سخت ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ اگلے دو دن میں تمام گھروں سے کچرا اٹھالیا جائے۔ اگلے تین دن اتوار سمیت شام 6 بجے سے رات 10 بجے تک دوسری شفٹ میں کام کرنے کی ہدایت۔ خصوصی صفائی مہم کے تحت عام شہریوں کی جنگلاتی کھیلوں کی شکایات کے ازالے کے لیے 4 زونز میں ڈیڈیکیٹڈ ریسپانس پرسنز تعینات کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ اس کے علاوہ تجاوزات سے پاک مہم کے تعلق سے میونسپل کمشنر نے کہا کہ کل بروز ہفتہ دوپہر 12 بجے سے ڈپٹی کمشنر دیوگھر کے حکم کے مطابق شیوگنگا اور بابا مندر کے اطراف میں تجاوزات سے پاک مہم چلائی جائے گی۔ سٹی کمشنر نے کہا کہ بابا مندر کے اردگرد کی گلیوں اور سڑکوں کو تجاوزات سے پاک کیا جائے تاکہ شراونی میلے میں آنے والے زائرین اور عقیدت مندوں کو پانی فراہم کیا جا سکے اور خوشگوار تجربہ ہو سکے۔ میونسپل کمشنر نے سب ڈویژنل آفیسر کم مجسٹریٹ دیوگھر کو خط لکھا ہے کہ وہ تجاوزات سے پاک مہم کے لیے 4 سیکشن پولیس فورس اور مجسٹریٹ تعینات کریں۔

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ضلع سپلائی ٹاسک فورس کی میٹنگ منعقد، لاپرواہی برتنے والے افسران کے خلاف کاروائی کی ہدایت

سہرسہ/ 23 جون (غلام غوث نظامی) ضلع مجسٹریٹ مسٹر وبھو چودھری کی صدارت میں ضلع سپلائی ٹاسک فورس کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ جائزے میں، ضلع مجسٹریٹ نے مئی کے مہینے کے لیے اناج کی لفٹنگ اور تقسیم، آف لائن آن لائن راشن کارڈ، راشن کارڈ ٹائم لائن رپورٹ، آدھار سیڈنگ، معائنہ، نگرانی اور چوکسی نگرانی کمیٹی کے اجلاس سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ اور جون 2023۔ اور سپلائی آفس میں زیر التواء کام اور جنتا دربار کی درخواستوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ پچھلی میٹنگ میں ڈسٹرکٹ منیجر، اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن سہرسہ کو ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی تھی کہ وہ ڈی ایس ڈی ٹرانسپورٹ اور مین ٹرانسپورٹ کے معاہدے کی ٹینڈر شرائط کے مطابق گودام میں ٹرانسپورٹ ایجنٹ کے ذریعہ فراہم کی جا رہی گاڑی کی جانچ کریں۔ اس کے ساتھ وہ یہ رپورٹ بھی پیش کریں گے کہ ٹینڈر کی شرائط کے مطابق گاڑی ان کی طرف سے دستیاب ہے یا نہیں۔ لیکن آج جائزہ میں یہ پایا گیا کہ اس کا ڈسٹرکٹ منیجر، اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن سہرسہ نے جائزہ نہیں لیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ منیجر، اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن سہرسہ کو ہدایت دی کہ وہ مذکورہ کام میں لاپرواہی برتنے پر اگلے احکامات تک تنخواہ روک دیں۔ اس کے ساتھ مذکورہ کام میں غفلت کے حوالے سے وضاحت طلب کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ جائزہ پیشگی میٹنگ میں تمام بلاک سپلائی افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ روسٹر کے مطابق پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کی دکانوں کو چیک کریں۔ جائزہ میں، یہ پایا گیا کہ بلاک سپلائی آفیسر، سور بازار، نوہٹہ اور سمری بختیار پور نے روسٹر سے کم پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کی دکانوں کی جانچ کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے مذکورہ کام میں لاپرواہی برتنے پر بلاک سپلائی آفیسر سور بازار، نوہٹہ اور سمری بختیار پور سے وضاحت طلب کرنے کی ہدایت دی گئی۔

میشو نے 'ٹائم' میگزین کی 2023 کی 100 بااثر کمپنیوں کی فہرست میں قابل قدر مقام حاصل کیا

رانچی، ۲۳ جون (نمائندہ) ہندوستان کا واحد ترواہی-کامرس مارکیٹ پلیس، میشو نے 2023 کے لیے دنیا کی 100 بااثر کمپنیوں کی ٹائم کی باوقار فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ اس لسٹ میں بھارت کی ای-کامرس پلیٹ فارم میشو سمیت نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کو بھی مقام دیا گیا ہے۔ میشو نے بھارت کے ای-کامرس منظر نامے پر غیر معمولی اثر ڈالا ہے۔ اس لسٹ کو تیار کرنے کے لیے ٹائم نے تمام شعبوں سے نامزدگی مانگا تھا، جس کے بعد نامہ نگاروں کے عالمی نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ باہری ماہروں سے اس کے لیے ووٹنگ کرنے کو کہا گیا تھا۔ اس لسٹ کو تیار کرنے میں کمپنی کی جدت، خواہش اور کامیابی سمیت کئی اہم عوامل کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ جس کے بعد ٹائم کی جانب سے یہ عالمی فہرست جاری کی گئی ہے۔ 'ٹائم' میگزین تقریباً 100 سال پرانا عالمی میڈیا برانڈ ہے جو اپنے میگزین اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے دنیا بھر میں 105 ملین سے زیادہ ناظرین تک پہنچتا ہے۔ یہ لوگوں کی دنیا کے بااثر ترین لوگوں تک رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ نیز وقت لوگوں اور ان کے خیالات کو دنیا کے سامنے پیش کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ٹائم نے کہا: اپنے حریفوں کے برعکس، میشو فروخت کنندگان سے کوئی کمیشن نہیں لیتا ہے۔

ڈی سی نے چائباسہ میں عالمی یوم اولمپک کے موقع پر بسنتی کماری کو مومنٹو اور ٹریک سوٹ دے کر نوازا

چکردھر پور: آج عالمی اولمپک دن کے موقع پر مغربی سنگھ بھوم ضلع کی ڈپٹی کمشنر اننیا مٹل نے ضلع کے تحت کمار ڈونگی بلاک کی کھلاڑی بسنتی کماری کو کلکٹریٹ میں واقع سیل میں یادگاری اور ٹریک سوٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے بسنتی کماری کو بین الاقوامی سطح پر کھیلوں کے میدان میں ضلع مغربی سنگھ بھوم کا نام روشن کرنے اور مزید مقابلوں کے لیے مبارکباد پیش کی، ساتھ ہی ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کو اسپورٹس کٹ اور متعلقہ کھیلوں کی کٹس فراہم کی گئیں۔ واضح رہے کہ بسنتی کماری 28 جولائی سے 8 اگست 2023 تک چین کے شہر چینگڈو میں منعقد ہونے والے ورلڈ یونیورسٹی گیمز کے تحت 10000 میٹر ریس کے ایونٹ میں اپنا دعویٰ پیش کریں گی۔

ڈائریکٹر زویا اختر نے اسٹار کِڈز کو گرو منتر دیا

زویا اختر نے کہا کہ میں نے فلم میں کام کرنے والے تمام اسٹار کِڈز کو پہلے ہی بتا دیا ہے۔ تیار رہیں اور صرف اپنے کام پر توجہ دیں۔ آپ کو دنیا میں نیپوٹزم کے بارے میں طرح طرح کی باتیں بتائی جائیں گی لیکن آپ کو اپنا کام سب کو دکھانا چاہیے اور جواب دینا چاہیے۔ کسی بھی بچے کے اپنے والدین کی طرح کیریئر کا انتخاب کرنے میں کیا حرج ہے؟ کسی اور کو یہ طے نہیں کرنا چاہیے کہ اسے کیا کرنا چاہیے"۔ زویا نے مزید کہا، "آپ سامعین کو کنٹرول نہیں کر سکتے، لیکن آپ اپنے کام کو مکمل طور پر کنٹرول کر سکتے ہیں۔ اس لیے میں نے انہیں پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ ہر چیز کو نظر انداز کریں اور صرف کام کریں۔

کوئلہ تاجر پروین رائے قتل معاملے کا ملزم گرفتار

ہرل منیجر اور سندھری میں پروفیسر کے گھر پر ہوئی فائرنگ کا پولیس نے کیا انکشاف

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) پولیس نے ضلع میں ہونے والے کوئلہ ٹرانسپورٹر پروین رائے قتل کیس سمیت تین معاملات کا انکشاف کیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجیو کمار نے پریس کانفرنس میں مذکورہ معلومات دی ہیں۔ واضح رہے کہ 14 جون کو پاتھرڈیہ تھانہ علاقے میں ٹرانسپورٹر پروین رائے کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں پولس نے 6 ملزمین کو گرفتار کیا ہے جن میں اہم کنگپن دھرمیندر سنگھ بھی شامل ہیں۔ سندھری میں ہرل کمپنی کے منیجر کے گھر اور سندھری میں پروفیسر کے گھر پر فائرنگ کے الزام میں 6 مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کے پاس سے دو دیسی ساختہ پستول، کارتوس اور ایک پلسر موٹر سائیکل برآمد ہوئی ہے۔ بھیم سین گپتا، گوتم کمار سنگھ اور دھرمیندر سنگھ چاسنالہ میں پروین رائے کے قتل میں ملوث تھے۔ یہ لوگ اپنا گروہ بنانا چاہتے تھے۔ واقعے میں ملوث ایک اور ملزم دھیرج سنگھ مفرور ہے جس کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایس ایس پی سنجیو کمار نے کہا کہ پولیس دیگر مجرموں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ مرکزی ملزم دھیرج سنگھ اور پروین رائے کے درمیان کاروبار کو لے کر دشمنی تھی۔ گرفتار ملزمان پہلے ہی جیل جا چکے ہیں۔

سائیکل دکاندار کی بیٹی بنی پنچایت سیکریٹری

وزیر اعلیٰ نے دیا تقرری نامہ

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) کترا س کی لکڑا بستی کی رہنے والی جیوتی کماری نے مالی اور وسائل کی کمی کی وجہ سے جدوجہد کرتے ہوئے 2017 میں جے ایس سی سی کے پنچایت سکریٹری مقابلہ جاتی امتحان میں کامیابی حاصل کی تھی۔ وہ 2023 میں ملازمت کے لیے آنے والا ہے۔ اس کے والد ایک چھوٹی سی سائیکل مرمت کی دکان سے خاندان کی روزی روٹی کا انتظام کرتے ہیں۔ بچپن سے ہی جیوتی کماری ذہانت اور مطالعہ میں نا پر رہی ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والد گھنشیام کمار عرف شنکر، ماں رادھیکا دیوی اور اپنے بہن بھائیوں کو دیتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی طرف سے جیوتی کو تقرری کا خط ملنے کے بعد پورے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ جیوتی کماری کو شروع سے ہی سماج کی ترقی میں گہری دلچسپی رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس پوسٹ کے ذریعے انہیں گرامین پنچایت کے میدان میں ترقی کے کافی مواقع ملیں گے۔

بہاری لال چوہان بنے لوجپا کے جھارکھنڈ ریاستی سکریٹری

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) لودنا کے رہنے والے بہاری لال چوہان کی ایل جے پی جھارکھنڈ ریاست کے سکریٹری کے طور پر تقرری پر دھنباد ضلع کے کارکن بہت خوش ہیں۔ بہاری لال چوہان کو پارٹی کے دھنباد ضلع میٹروپولیٹن صدر رمانند پاسوان کو گلدستے دے کر نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شری چوہان کے ایل جے پی میں شامل ہونے سے جھارکھنڈ کے ساتھ دھنباد میں بھی تنظیم مضبوط ہوگی۔ اس کے لیے مسٹر پاسوان نے ایل جے پی کے ریاستی صدر بیریندر پردھان کا شکریہ ادا کیا۔ جناب چوہان نے نامہ نگاروں سے کہا کہ پارٹی نے ایک بڑی ذمہ داری دی ہے، جسے وہ پوری دیانتداری کے ساتھ نبھانے اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کام کریں گے۔ مبارکباد دینے والوں میں ہری رام پاسوان، کرشندیو کمار، ناگیشور پاسوان، رام جی پاسوان، سنجے چوہان، سنجے پاسوان، نریش پاسوان، سریش سریواستو، محمود انصاری، ڈاکٹر جینت کمار، مکیشور پاسوان، منا کمار، سنجے مہتو، سکھ دیو پاسوان، وی آئی سی، راجہ اور دیگر شامل تھے۔ لوکن ہیمبرم، بھگوان داس شرما، کاشن کمار اور دیگر موجود تھے۔

ڈاکٹر ایس پی مکھرجی کی برسی منائی گئی

میتھن، 23 جون (نمائندہ) ایک مضبوط قوم پرست مفکر اور بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی 70 ویں برسی آج سنجے چوک کے قریب پارٹی دفتر میں یوم شہادت کے طور پر منائی گئی۔ پروگرام کا آغاز دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے کیا گیا۔ روانہ روح، مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی 6 جولائی کو ایک اعلیٰ خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد آشوتوش مکھرجی ایک مشہور ماہر تعلیم تھے۔ ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی نے 22 سال کی عمر میں ایم اے کا امتحان پاس کیا اور 24 سال کی عمر میں کلکتہ یونیورسٹی کے سینیٹ کے رکن بنے۔ اسے ریاضی سے خاص لگاؤ تھا، جس کی تعلیم کے لیے وہ بیرون ملک گئے۔ لندن میں میتھمیٹیکل سوسائٹی نے انہیں اعزازی ممبر بنایا۔ شیاما پرساد مکھرجی نے 1939 میں کرما شیتر کے طور پر سیاست میں حصہ لیا۔ اس کے بعد وہ زندگی بھر اسی میں مصروف رہے۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کی پہلی کابینہ میں محکمہ خزانہ کو سنبھالا۔ ڈاکٹر مکھرجی نے چترنجن ریل انجن فیکٹری، وشاکھاپٹنم میں جہاز سازی کی فیکٹری اور بہار میں فرٹیلائزر فیکٹری قائم کی۔

تارا دیوی نے شروع کی عوامی رابطہ مہم

تیسرا، 23 جون (نمائندہ) وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اقتدار کے 9 سال مکمل ہونے پر چلائے جانے والے مہاجن سمپرک ابھیان کے تحت گھر گھر رابطہ پروگرام آج سندھری ودھان سبھا کے پہاڑ پور کے بوتھ نمبر 323 سے شروع ہوا۔ سندھری کے ایم ایل اے اندرا جیت مہتو کی اہلیہ مسز تارا دیوی نے گھر گھر جا کر عام لوگوں کو مودی حکومت کی جانب سے چلائی جا رہی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا۔ جن لوگوں کو اسکیم کا فائدہ نہیں ملا ان کے مسائل سنے اور انہیں جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔ اس موقع پر بی جے پی بلیا پور ویسٹ منڈل کے صدر منٹو جوائی، سندری نگر کے صدر اروند پاٹھک، ایس سی مورچہ کے ضلع صدر پرکاش بوری وغیرہ موجود تھے۔

آرٹسٹ ایسوسی ایشن نے گجیندر سنگھ کی موت پر سوگ کا اظہار کیا

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) دھنباد آرٹسٹ یونین کے رکن گجیندر سنگھ کے انتقال پر آرٹسٹ ایسوسی ایشن کے سرپرست رنو جے سنگھ، سماجی کارکن اودے پرتاپ سنگھ، آرٹسٹ ایسوسی ایشن کے صدر راجو سنگھ انورگی، سکریٹری راجہ داس، برانچ انچارج سنجے مشرا اور مکیش کمار پہنچے۔ سوگوار خاندان کو تسلی دینے کے لیے اپنی رہائش گاہ۔ گجیندر سنگھ کا 3 دن پہلے انتقال ہو گیا تھا۔

بی پی نیوگی ہاسپٹل میں فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

میتھن، 23 جون (نمائندہ) میتھن ڈی وی سی کے بی پی نیوگی ہسپتال میں آج جنرل ہیلتھ اور سرجیکل ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر امیش کمار اور علاقے کے معروف سرجن ڈاکٹر جے پرساد نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر اور مین گیٹ کا فیتا کاٹ کر کیا۔ کیمپ میں تقریباً 30 مریضوں کا مختلف قسم کے امراض بالخصوص ہرنیا، السر، پروسٹیٹ ڈھیر اور پیٹ سے متعلق مسائل کا معاینہ کیا گیا۔ بی پی نیوگی اسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر نے کہا کہ صحت زندگی کا انمول خزانہ ہے۔ ڈی وی سی نے لوگوں میں صحت سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ ہسپتال میں ہر ماہ ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت سے متعلق شعور رکھنے کی ضرورت ہے۔ عوام ایسے کیمپوں سے فائدہ اٹھائیں۔ سرجن ڈاکٹر جے پرساد نے کہا کہ اگر ٹیسٹ بروقت کرائے جائیں تو تمام بیماریاں ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ اگر جسم کے اندر بیماری کی کوئی علامت نظر آئے تو فوراً ڈاکٹر کے پاس جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی لوگوں میں شعور کی کمی ہے۔ ڈی وی سی کی تعریف کرتے ہوئے ڈاکٹر پرساد نے کہا کہ اس طرح کے کیمپوں سے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر ایس ملک، ڈاکٹر سنگیتا رانی، ڈاکٹر سنجے کمار، ڈاکٹر پی کے گھوش، ڈاکٹر سواتی بسواس دیو، ایملی جوس، کسومی کماری، رما شیل، ایس ساہا، دیپا وشواس، پرنمیتا چندرا، دیواشیش داس، مہندرا اس موقع پر رام وغیرہ موجود تھے۔

راجن کمار نے سنبھالا لویا آباد تھانہ کا چارج

دھنباد، 23 جون (نمائندہ) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولس سنجیو کمار کے حکم پر، سبکدوش ہونے والے اسٹیشن انچارج لویا آباد تھانے کے انچارج وکاس یادو نے نئے تعینات ہونے والے اسٹیشن انچارج راجن کمار رام کو لائی آباد پولس اسٹیشن کا چارج سونپ دیا۔ راجن کمار رام نے نیا تھانہ انچارج کے طور پر لائی آباد کا چارج سنبھال لیا ہے۔ سبکدوش ہونے والے اسٹیشن انچارج وکاس یادو نے گلدستے دے کر نئے اسٹیشن انچارج راجن کمار رام کو چارج سونپا۔ جیسے ہی اس نے تعاون کیا، تو تعینات پولیس اسٹیشن انچارج راجن کمار رام نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ 2018 بیچ کے انسپکٹر ہیں۔ اس سے پہلے وہ ہیرپور تھانے کے جے ایس آئی تھے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں مجرمانہ وارداتوں میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف تمام قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اہل علاقہ سے امن برقرار رکھنے کی اپیل۔ جب بھی کوئی مسئلہ ہو تو بلا جھجک سرکاری فون نمبر یا ان کے ذاتی نمبر پر رابطہ کریں۔ وہ عوام سے معاشرے میں امن و امان برقرار رکھنے کی توقع رکھتے ہیں۔ اس کا تعاون عوام کے لیے ہے اور عوام کا تعاون اس کے لیے ہے۔ اس بنیاد پر مزید کام کیا جائے گا۔

جیل میں دو قیدیوں نے پھانسی لگا کر کی خودکشی

اتر پردیش کے سلطان پور ضلع کی ڈسٹرکٹ جیل میں بدھ کو دو قیدیوں نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی ضلع کے انتظامی اور پولیس افسران جیل پہنچ گئے۔ پولیس نے فرانزک ٹیم اور ڈاگ اسکواڈ کے ساتھ مل کر جائے وقوعہ کی چھان بین کی۔ اطلاع ملتے ہی آئی جی اجودھیا پراوین کمار بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ جسجیت کور نے بتایا کہ بدھ کی دوپہر مشتبہ حالات میں دو قیدیوں کی موت کی اطلاع ملنے پر وہ خود اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سومن ورما ضلع جیل پہنچے۔ ان کی شناخت کرپا پاسی اور منوج کے طور پر کی گئی ہے، وہ امیٹھی ضلع کے جامو تھانہ علاقے کے تحت گاؤں لورک پور کے رہائشی تھے۔ سٹی کوتوال رام آشیش اپادھیائے نے پنچایت نامہ بھرا اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سومن ورما نے بتایا کہ امیٹھی ضلع کے دو قیدیوں کی موت ہو گئی ہے۔ دونوں ایک ہی علاقے کے رہائشی ہیں۔ اعلیٰ حکام کی ہدایت پر پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ آئی جی نے بتایا کہ گزشتہ برس 26 مئی کو چودھری کا پوروا لورک پور گاؤں کے چکن فارم آپریٹر اوم پرکاش یادو کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں 30 مئی کو پولس نے ان دونوں ملزمین کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ آج ان دونوں قیدیوں نے خودکشی کر لی ہے۔ فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ کی تفتیش کی اور شواہد اکٹھے کیے۔ پوسٹ مارٹم تین ڈاکٹروں کا پینل کر رہا ہے، قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

شیاما پرساد مکھرجی کو پیش کیا گیا خراج عقیدت

تیسرا، 23 جون (نمائندہ) مادر بھارتی کے امر بیٹے اور ایک پرجوش قوم پرست ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے یوم شہادت پر آج سندھری کے ایم ایل اے اندرجیت مہتو کی اہلیہ اور بی جے پی لیڈر محترمہ تارا دیوی نے ڈاکٹر مکھرجی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کی رہائش پہاڑ پور تعلیم اور معاشرے کے لیے ان کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے، سندھری اسمبلی کے مکینوں کی جانب سے انہیں عاجزانہ خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی نے سندھری شہر کو قائم کیا تھا۔ اس موقع پر بی جے پی دیہی ضلع جنرل سکریٹری بیتائی راجوار، مغربی بلیاپور منڈل کے صدر منٹو راوانی، سندری نگر کے صدر اروند پاٹھک، ایس سی مورچہ کے ضلع صدر پرکاش بوری، کسان مورچہ کے ریاستی اراکین سنت لال پرمانک، شراون کمار، سنتوش وغیرہ موجود تھے۔ دوسری جانب ویسٹ منڈل کے صدر منٹو راوانی اور بی جے پی قائدین نے ایم او پی میں واقع بی جے پی دفتر میں ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سنت لال پرمانک، برانچی سنگھ، کلدیپ ساو، جے رام راوانی، گھنشیام رساو، اشوک کمار مہتو وغیرہ موجود تھے۔

کم عمری کی شادی اور جنسی استحصال کے خلاف اجلاس اختتام پذیر

بچوں کی شادی قانونی اور سماجی جرم، اس کو روکنا ضروری : چندا کماری

مہوا، 23 جون (نمائندہ) جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ دھنباد نے بھتورئیہ پنچایت میں واقع کچرا آنگن واڑی سینٹر میں بچپن کی شادی کے خلاف خود مدد گروپوں کے اراکین کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ٹرسٹ کی فیلڈ موبلائزر چندا کماری نے کہا کہ بچوں کی شادی ایک قانونی اور سماجی جرم ہے۔ اس کو روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے چائلڈ میرج ایکٹ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ آنگن واڑی مرکز کی کارکن ممتا روانی نے کہا کہ بچپن کی شادی کے نام پر لڑکیوں کا جسمانی اور ذہنی استحصال کیا جاتا ہے۔ لڑکیوں کی شادی کھیلنے اور پڑھنے کی عمر میں کر دی جاتی ہے جو کہ جرم ہے۔ ہم سب کو مل کر بچپن کی شادی کے خلاف آواز اٹھانا ہوگی۔ آخر میں، خواتین نے کچرا گاؤں کو بچوں کی شادی سے پاک کرنے کا عزم کیا۔ اس موقع پر خوشبو کماری، چندا دیوی، لکشمی دیوی، اوما دیوی، رانی کماری، جاوا دیوی، کاجل دیوی، وینگی دیوی، میرا دیوی، انکیتا کماری، ہمسی کماری، شروتی کماری اور دیگر موجود تھیں۔

ویسٹ انڈیز دورہ کیلئے ونڈے ٹیم کا اعلان

ون ڈے ٹیم میں وکٹ کیپر سنجو سیمسن سمیت کئی کھلاڑیوں کی ہوئی واپسی

ویسٹ انڈیز دورے کے لیے ہندوستان کا ون ڈے اسکواڈ

روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل، رتوراج گائیکواڑ، وراٹ کوہلی، سوریہ کمار یادو، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، ہارڈک پانڈیا (نائب کپتان)، شاردول ٹھاکر، رویندرا جدیجا، اکشر پٹیل، یوزویندر چہل، کلدیپ یادو، جے دیو اناڈکٹ، محمد سراج، عمران ملک، مکیش کمار۔

ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان 3 میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلی جائے گی۔ سیریز کا پہلا ون ڈے 27 جولائی کو بارباڈوس میں کھیلا جائے گا۔ اس سے پہلے ٹیم انڈیا میزبان ٹیم کے ساتھ 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلے گی۔ ہندوستان کا ونڈیز دورہ 12 جولائی سے شروع ہوگا۔ نئی دہلی: بی سی سی آئی نے ویسٹ انڈیز دورے کے لیے ہندوستان کے 17 رکنی ون ڈے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیم انڈیا اور ویسٹ انڈیز کے درمیان 3 میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلی جائے گی جو 27 جولائی سے شروع ہوگی۔ ون ڈے ٹیم میں وکٹ کیپر سنجو سیمسن سمیت کئی کھلاڑیوں کی واپسی ہوئی ہے۔ اوپنر رتوراج گائیکواڑ اور عمران ملک بھی ٹیم میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔ ٹیم کی کمان روہت شرما کے ہاتھ میں ہوگی جبکہ نائب کپتانی کی ذمہ داری ہارڈک پانڈیا کے پاس ہوگی۔ ٹیم کا انتخاب آئندہ ون ڈے ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ سنجو سیمسن کے علاوہ ایشان کشن ٹیم میں دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر موجود ہیں۔ اسپن ڈپارٹمنٹ میں اکشر پٹیل، یوزویندر چہل اور کلدیپ یادو کے ساتھ رویندرا جڈیجا ہوں گے جب کہ فاسٹ بولرز کے متبادل کے طور پر جے دیو اناڈکٹ، محمد سراج، عمران ملک اور مکیش کمار موجود رہیں گے۔

سکندر رضا نے ونڈے میں کیا تاریخی کمال

زمبابوے کی جانب سے سب سے تیز ونڈے سنچری لگانے کا ریکارڈ

ورلڈ کپ کوالیفائر میں زمبابوے کے سکندر رضا نے کمال کر دیا ہے۔ نیدرلینڈ کے خلاف میچ میں سکندر نے اپنی گیند بازی اور بلے بازی سے ایسا کمال کیا ہے جسے دیکھ کر دنیائے کرکٹ حیران ہے۔ کرکٹ کے جنے سکندر نے نیدرلینڈ کے خلاف میچ میں جہاں گیند بازی کرتے ہوئے چار وکٹ لیے تو وہیں بیٹنگ کرتے ہوئے طوفانی رفتار سے سنچری بھی بنائی۔ سکندر نے اکیلے اپنے دم پر زمبابوے کی ٹیم کو یہ میچ 6 وکٹوں سے جتوا دیا، رضا کو پلیئر آف دی میچ کے خطاب سے نوازا گیا۔ دراصل، رضا نے پہلے بولنگ کرتے ہوئے 10 اوورز میں 55 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، پھر بعد میں بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 54 گیندوں پر 102 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی، رضا نے اپنی اننگز میں 6 چوکے اور 8 چھکے لگائے۔ سکندر نے 188.89 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ رنز بنا کر سنسنی پھیلا دی۔ زمبابوے کی ٹیم یہ میچ 6 وکٹوں سے جیتنے میں کامیاب رہی۔ بتا دیں کہ سکندر نے 54 گیندوں پر سنچری بنائی جو کہ اب زمبابوے کی جانب سے ون ڈے میں تیز ترین سنچری کا ریکارڈ ہے۔

زمبابوے کے لیے تیز ترین ون ڈے سنچری:

54 گیندیں - سکندر رضا بمقابلہ نیدرلینڈز، 2023

70 گیندیں - سین ولیمس بمقابلہ نیپال، 2023

73 گیندیں - ریگیس چکباوا بمقابلہ بنگلہ دیش، 2022

79 گیندیں - برینڈن ٹیلر بمقابلہ آئرلینڈ، 2015

ودیا بالن کی نئی کرائم تھرلر فلم 'نیت' کا سنسنی خیز ٹریلر جاری

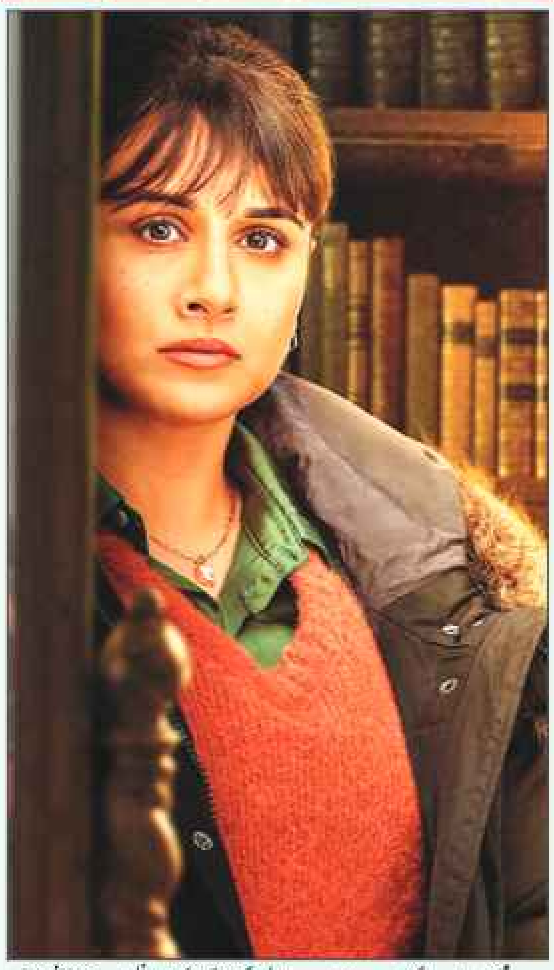

ممبئی: بالی ووڈ کی نامور اداکارہ ودیا بالن کی نئی کرائم تھرلر فلم 'نیت' کا سنسنی خیز ٹریلر جاری کر دیا گیا۔ نئی کرائم تھرلر فلم میں اداکارہ مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں اور وہ ایک جاسوس کے کردار میں قتل کی تفتیش کرتی نظر آئیں گی۔ فلم کی کہانی ایک ارب پتی شخص (رام کپور) کے قتل کے گرد گھومتی ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک پارٹی میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ اس موقع پر ودیا بالن، میرا راؤ کے نام سے کہانی میں داخل ہوتی ہیں اور وہ پراسرار قتل کا معمہ حل کرنے کیلئے اپنی تفتیش کا آغاز کرتی ہیں۔ فلم میں ودیا بالن کے ساتھ راہل بوس، پراجکتا کولی، شہانہ گوسوامی، امریتا پوری، نیرج کابی، دیپانیتا شرما، اشیکا میرا، نکی ولیا اور دیگر شامل ہیں۔ انو مینون کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم 'نیت' کو 7 جولائی کو سینما گھروں میں ریلیز کیا جائے گا۔ بالی ووڈ اداکارہ ودیا بالن فلم انڈسٹری کا ایک جانا پہچانا نام ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ایسی فلمیں کی ہیں جہاں ہیروئن کا کردار کہانی کا 'ہیرو' بن جاتا ہے۔ 'ڈرٹی پکچر'، 'کہانی' جیسی فلمیں اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ کئی بلاک بسٹر فلمیں دینے کے بعد اب ودیا بالن فلم 'نیت' سے ایک بار پھر شائقین کو محظوظ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ نیت ایک سسپنس تھریلر فلم ہے جس کی ہدایت کاری انو مینن نے کی ہے۔ اداکارہ ودیا بالن فلم میں جاسوس میرا راؤ کے کردار میں نظر آئیں گی، جو ایک مرڈر مسٹری میں نظر آئیں گی۔ ودیا بالن نے حال ہی میں اپنی فلم کا ٹیزر جاری کیا ہے۔ ودیا بالن کی فلم کے اس دھماکہ خیز ٹیزر کو دیکھ کر مداحوں نے حیرت انگیز ردعمل دیا ہے۔

بنگلہ دیش کے خلاف ونڈے سیریز کیلئے افغانستان کی ٹیم کا اعلان

افغانستان کی ٹیم اس وقت بنگلہ دیش کے دورے پر ہے، جہاں ٹیم کو واحد ٹیسٹ میچ میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم اب ون ڈے میچز کی باری ہے اور اس کے لیے افغانستان کے سکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ معروف لیگ اسپنر راشد خان کو ٹیسٹ میچ میں آرام دیا گیا تھا تاہم وہ ون ڈے ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ 3 میچوں کی ون ڈے سیریز 5 جولائی سے شروع ہوگی۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر نور احمد کو ٹیم سے باہر کا راستہ دکھا دیا گیا ہے۔ نور کو جون میں سری لنکا کے خلاف تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے لیے اسکواڈ میں منتخب کیا گیا تھا لیکن بنگلہ دیش کے خلاف سیریز کے لیے اپنی جگہ برقرار نہیں رکھی۔ راشد خان کی واپسی کے بارے میں، اے سی بی کے چیف سلیکٹر اسد اللہ خان نے کرک بز کو بتایا، یقینی طور پر (راشد کی واپسی سے حوصلے بلند ہوئے ہیں) وہ واپس آ گیا ہے۔ یہ بہت اچھی خبر ہے کہ ہر کوئی ٹیم میں واپس آ گیا ہے اور ہر کوئی اپنی فٹنس اور ٹیم میں اپنے کردار پر واپس آ گیا ہے اور ہم اس پر بہت خوش ہیں۔ نور احمد کو ڈراپ کرنے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت وہ (نور) ٹی ٹوئنٹی میں بہت اچھے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا، سب کو کھلاڑی کے پیچھے لگنا چاہیے اور ون ڈے میں نوید اظہار (لیگ اسپنر) ہوں گے اور وہ راشد اور مجیب کو سپورٹ کریں گے، جب کہ ٹی ٹوئنٹی میں ہمارے پاس ایسے کھلاڑی ہونے چاہئیں جن پر اعتماد ہو۔ فارمیٹ مکمل طور پر بدل گیا ہے اور ذہنیت مکمل طور پر بدل گئی ہے اور میں اس میں گڑبڑ نہیں کرنا چاہتا۔ واضح رہے کہ اے سی بی نے بیک اپ ریزرو کھلاڑیوں کا بھی انتخاب کیا ہے، جو آئندہ ون ڈے اور ورلڈ کپ کے متبادل کے طور پر رہیں گے۔ اس کے لیے 10 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں کریم جنت اور نوین الحق جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ حشمت اللہ شاہدی (کپتان)، رحمان اللہ گرباز، ابراہیم زدران، ریاض حسن، رحمت شاہ، نجیب اللہ زدران، محمد نبی، اکرام علی خیل، راشد خان، عظمت اللہ عمرزئی، مجیب الرحمان، فضل الحق فاروقی، عبدالرحمن، شاہد اللہ، زبیر خان، وفادار مومند، محمد سلیم، سید شیرزاد ریک اپ ریزرو: کریم جنت، زبید اکبری، قیس احمد، احسان اللہ جنت، گلبدین نائب، شرف الدین اشرف، نوین الحق، فرید ملک، درویش رسولی، اسحاق رحیمی

لاپتہ آبدوز میں سوار تمام افراد ہلاک، سرچ آپریشن کے دوران ملبہ ملا

> برطانوی پاکستانی ارب پتی شہزادہ داؤد ان کا بیٹا سلیمان، برطانوی ارب پتی ہمیش ہارڈنگ، فرانسیسی سیاح پال ہنری نرگیولیٹ اور اوشین گیٹ کے سی ای او اسٹاکٹن رش آبدوز پر سوار تھے۔

امریکی کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ لاپتہ آبدوز کی تلاش کے دوران ٹائٹینک جہاز کے قریب سے اس کا ملبہ ملا ہے۔ بحر اوقیانوس میں لاپتہ ٹائٹن آبدوز کے پائلٹ اور مسافروں کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق تلاشی مہم میں مصروف کمپنی نے جمعرات یعنی 22 جون کو یہ بات کہی۔ اس سے قبل امریکی کوسٹ گارڈ کا کہنا تھا کہ لاپتہ آبدوز کی تلاش کے دوران ٹائٹینک جہاز کے قریب سے ملبہ ملا ہے۔ لاپتہ آبدوز کی آپریٹنگ کمپنی اوشنگیٹ (Oceangate) نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ آبدوز میں سوار تمام مسافر المناک طور پر گم ہو گئے ہیں۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں ہماری ہمدردیاں ان پانچوں مسافروں کے اہل خانہ کے ہر فرد کے ساتھ ہیں۔ ہم اس حادثے پر تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ آبدوز ٹائی ٹینک جہاز کا ملبہ دکھانے کے لیے اتوار یعنی 18 جون کی صبح بحر اوقیانوس میں آٹھ گھنٹے کے سفر پر روانہ ہوئی۔ ٹائٹینک کا ملبہ کیپ کوڈ سے تقریباً 1,450 کلومیٹر مشرق میں اور سینٹ جانز، نیو فاؤنڈ لینڈ سے 644 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ برطانوی پاکستانی ارب پتی شہزادہ داؤد (اینگرو کارپوریشن کے وائس چیئرمین) اور ان کا بیٹا سلیمان، برطانوی ارب پتی ہمیش ہارڈنگ، فرانسیسی سیاح پال ہنری نرگیولیٹ اور اوشین گیٹ کے سی ای او اسٹاکٹن رش آبدوز پر سوار تھے۔

نیشنل سلیکشن کمیٹی کے صدر کے لیے مانگی گئی درخواستیں، گمبھیر، یوراج اور ہربھجن سنگھ نہیں لے پائیں گے حصہ

ہندوستانی کرکٹ ٹیم سے جڑی خفیہ معلومات کا انکشاف کرنے کی وجہ سے نیشنل سلیکشن کمیٹی کے صدر کے عہدے سے چیتن شرما کو استعفیٰ دینے کے لیے کہنے کے ٹھیک چار مہینے بعد انڈین کرکٹ بورڈ بی سی سی آئی نے اس عہدے کے لیے رسمی طور پر درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جون ہے اور امید ہے کہ سلیکشن کمیٹی کا نیا رکن اس پینل کا حصہ ہوگا جو آئرلینڈ سیریز کے لیے ٹیم منتخب کرے گی۔ اس سے پہلے اس کے دیودھر ٹرافی انٹر اسٹیٹ ٹورنامنٹ کے میچز دیکھنے کا امکان ہے۔ عہدے کے لیے اہلیت سابقہ کی طرح ہی ہے۔ درخواست گزار کا سات ٹسٹ یا 10 یکروزہ انٹرنیشنل یا کم سے کم 30 فرسٹ کلاس میچز کھیلنا لازمی ہے جب کہ اسے سرگرم کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لیے ہوئے کم از کم پانچ سال ہو گئے ہوں۔ سلیکشن کمیٹی جس میں چیتن موجود تھے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں مایوس کن کارکردگی کے بعد برطرف کر دیا گیا تھا لیکن جب گزشتہ سال دسمبر میں نئی کمیٹی بنائی گئی تو انہوں نے دوبارہ درخواست دی اور دوبارہ منتخب ہو گئے۔ تاہم اسٹنگ آپریشن کے بعد انہیں استعفیٰ دینے کو کہا گیا کیونکہ ہندوستانی ٹیم کے زیادہ تر ارکان ان سے بات نہیں کرنا چاہتے تھے۔ بی سی سی آئی کے ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، تکنیکی طور پر چیتن اگر چاہیں تو درخواست دے سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے استعفیٰ دیا تھا۔ بلاشبہ، وہ اپلائی کریں گے یا نہیں یہ بڑا مسئلہ ہے، لیکن قوانین انہیں ایک بار پھر درخواست دینے سے نہیں روکتے۔ شمالی ہند سے خصوصی طور پر جانشین کے معیار گوتم گمبھیر (دسمبر 2018 میں ریٹائرڈ) یوراج سنگھ (جولائی 2019 میں ریٹائرڈ) اور کرکٹر سے کمنٹیٹر بنے ہربھجن سنگھ (2022 میں ریٹائرڈ) کچھ بڑے نام ہیں لیکن وہ تکنیکی طور پر اہل نہیں ہیں۔ کیونکہ درخواست کی تاریخ تک وہ ریٹائرمنٹ کے پانچ سال مکمل نہیں کیے ہوں گے۔

ہیٹرک بال پر اسٹیو اسمتھ نے کھیلی عجیب لیفٹ اسٹائل، انٹرنیٹ پر آیا میمس کا طوفان

جاریہ ایشز ٹسٹ سیریز کے پہلے ٹسٹ کے دوسرے دن ایجبسٹن میں آسٹریلیا ٹریوس ہیڈ 50 اور ایلیکس کیری ناٹ آؤٹ 52 رنوں کی بدولت دن کے اختتام تک 5 وکٹ کھو کر 311 رن بنا کر کافی حد تک واپسی کرنے میں کامیاب رہا ہے، لیکن ابھی بھی وہ 82 رن پیچھے ہے۔ بہرحال، دوسرے دن جہاں کئی باتیں موضوع بحث رہی تو وہیں، کینگارو کے سینئر کھلاڑی اسٹیو اسمتھ کی بلے بازی کے دوران ان کے خلاف فیلڈنگ کی سیٹنگ پر بھی باتیں ہوئیں، اس کے علاوہ ہیٹرک بال پر ان کی گیند کو لیفٹ کرنے کا انداز بھی کافی وائرل ہو رہا ہے۔ اسمتھ اس وقت بیٹنگ کے لیے آئے جب آسٹریلیا نے ڈیوڈ وارنر اور لیبوشین کی لگاتار دو وکٹیں گنوائیں۔ اور اسٹورٹ براڈ ہیٹ ٹرک پر تھے۔ لیکن اس گیند پر نہ صرف اسمتھ نے ہیٹ ٹرک روکی بلکہ گیند چھوڑنے کے ان کے خاص انداز نے شائقین کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔ سوشل میڈیا کے تخلیقی فنکاروں نے بھی ان کے اس انداز کو اپنایا۔ اور پھر اس کے بعد کئی مضحکہ خیز میمس دیکھنے کو ملے۔ قابل ذکر ہے کہ انگلینڈ نے پہلی اننگ میں 393 رن آٹھ وکٹ کھو کر بنائے تھے اور اننگ ڈکلیئر کر دی تھی، اس کے بعد کھیلنے اتری آسٹریلیائی ٹیم نے پانچ وکٹ کھو کر 311 رن بنا لیے ہیں۔

امریش پوری برتھ ڈے اسپیشل: لوگوں کے دلوں پر راج کرنے والا ولن

امریش پوری کا اصل نام امریش لال پوری تھا۔ وہ بنیادی طور پر ہندی فلموں میں منفی کرداروں کے لیے جانے جاتے ہیں حالانکہ انہوں نے کیریکٹر رولز بھی بخوبی نبھایا۔ ان کے سب سے یادگار کردار فلم مسٹر انڈیا (1987) میں موگیمبو اور ہالی ووڈ فلم انڈیانا جونز اینڈ دی ٹیمپل آف ڈوم (1984) میں مولا رام ہیں۔ انہوں نے کیریکٹر رول ادا کیے اور ایک ولن کے طور پر مشہور ہوئے۔ امریش پوری 22 جون 1932 کو پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام لالہ نہال سنگھ اور والدہ کا نام وید کور تھا۔ ان کے چار بہن بھائی تھے۔ چمن پوری، مدن پوری اور بڑی بہن چندرکانتا اور ان کے چھوٹے بھائی ہریش پوری۔ امریش پوری نے ابتدائی تعلیم پنجاب سے حاصل کی۔ اس کے بعد وہ شملہ چلے گئے۔ بی ایم کالج شملہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے اسکرین کی دنیا میں قدم رکھا۔ انہیں تھیٹر کا بہت شوق تھا۔ ایک وقت تھا جب آنجہانی اٹل بہاری واجپئی اور آنجہانی اندرا گاندھی جیسی مشہور شخصیات ان کے ڈرامے دیکھا کرتی تھیں۔ 1961 میں پدم وبھوشن تھیٹر فنکار ابراہیم القاضی کے ساتھ ایک تاریخی ملاقات نے ان کی زندگی کا رخ بدل دیا اور وہ بعد میں ہندوستانی تھیٹر کے مشہور فنکار بن گئے۔ 1960 کی دہائی وہ دور تھا جب امریش پوری نے تھیٹر کی دنیا میں اپنے اداکاری کا آغاز کیا۔ انہوں نے ستیہ دیو دوبے اور گریش کرناڈ کے لکھے ہوئے ڈراموں میں کام کیا۔ انہیں 1979 میں سنگیت ناٹک اکادمی نے اسٹیج پر ان کی شاندار کارکردگی کے لیے ایوارڈ دیا تھا۔ یہ ان کے اداکاری کے کیریئر کا پہلا بڑا ایوارڈ تھا۔ اب باری تھی سنہری اسکرین کی، جہاں فلمی دنیا امریش پوری کا انتظار کر رہی تھی۔

اداکارہ روبینہ دلائک نے کام سے لیا بریک

'بگ باس-14' کی فاتح روبینہ دلیک اور ان کے شوہر ابھینو شکلا کا حال ہی میں کار حادثہ ہوا۔ یہ جانکاری ابھینو شکلا نے خود سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے دی۔ اس حادثے سے صحت یاب ہونے کے بعد روبینہ نے کام سے بریک لے لیا ہے۔ اداکارہ ہونے کے علاوہ روبینہ ایک بلاگر بھی ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے اپنے ہینڈل پر ایک ویلاگ شیئر کیا، جس میں وہ اس بارے میں بات کرتے ہوئے نظر آئیں کہ حادثے کے بعد وہ کس طرح صدمے کا شکار ہوئیں اور انہوں نے کیوں وقفہ لیا۔ فی الحال روبینہ ہماچل پردیش میں اپنے گھر پر آرام کر رہی ہیں۔